THU.29.Jan.2026
VOLUME: 21 NO: 25
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline

ناندیڑ

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935

پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعرات 29/جنوری 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 25
7/شعبان المعظم 1447ھ
قیمت 3=00 روپئے
صفحات = 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com

HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

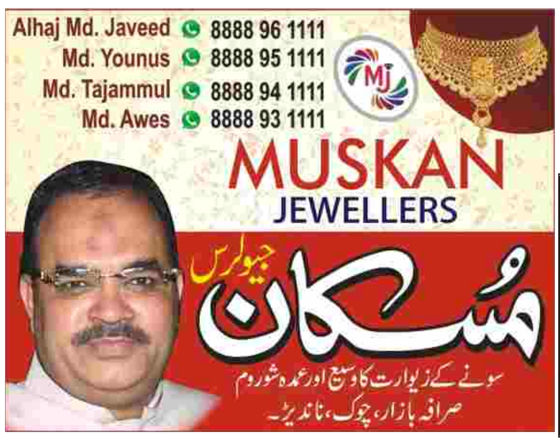

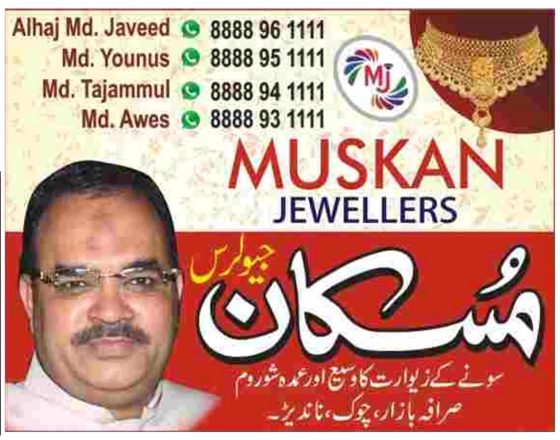

مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار چل بسے

اجیت پوار کی آخری رسومات کے لیے آج صبح 11 بجے کا وقت مقرر، پی ایم شرکت کا امکان

ممبئی: (ایجنسیز) مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اور این سی پی کے سربراہ اجیت پوار کا طیارہ حادثے کا شکار ہو گیا ہے۔ یہ حادثہ بدھ کی صبح 8 بج کر 45 منٹ پر مہاراشٹر کے بارامتی میں پیش آیا۔ ہندی نیوز پورٹل 'اے بی پی نیوز' کے مطابق طیارے میں سوار اجیت پوار سمیت تمام 6 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ اجیت پوار بارامتی میں ایک عوامی جلسے میں شرکت کے لیے جا رہے تھے اور یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب طیارہ لینڈ کر رہا تھا۔ انتظامیہ اور ریسکیو ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچ چکی ہیں۔ سیکورٹی ایجنسیاں مختلف زاویے سے واقعہ کا جائزہ لے رہی ہیں۔ طیارے میں کل 6 افراد سوار تھے اور یہ حادثہ کم بصارت کی وجہ سے پیش آیا۔ کئی میڈیا رپورٹس میں طیارہ میں 5 لوگوں کے سوار ہونے کی اطلاع دی جا رہی ہے۔ حادثہ اتنا ہولناک تھا کہ حادثہ کے بعد پورے علاقے میں دھواں پھیل گیا۔ اجیت پوار آج صبح ممبئی سے بارامتی کے لیے خصوصی طیارے سے روانہ ہوئے تھے جہاں ضلع پریشد انتخابات کے لیے انتخابی مہم کے سلسلے میں جلسے منعقد کیے جا رہے تھے۔ جائے وقوعہ سے سامنے آنے والی تصاویر اور ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ طیارہ ایک کھیت میں گرا ہوا ہے اور اس میں بھیانک آگ لگی ہوئی ہے۔ چاروں طرف گہرا دھواں اٹھتا دکھائی دے رہا ہے۔ طیارہ مکمل طور پر جل کر راکھ ہو چکا ہے اور اس کے ٹکڑے دور دور تک بکھرے نظر آ رہے ہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق یہ حادثہ بارامتی ایئرپورٹ سے تقریباً 3 سے 4 کلومیٹر پہلے پیش آیا۔ رپورٹس کے مطابق نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کو بدھ (28 جنوری) کو بارامتی تعلقہ میں ضلع پریشد اور پنچایت کمیٹی کے عام انتخابی مہم کے سلسلے میں مختلف جلسوں سے خطاب کرنا تھا۔ ان کا پروگرام صبح 10 بجے نیراواگج سے شروع ہونا تھا، جس کے بعد دوپہر 12 بجے پنڈھرے میں جلسہ کرنا تھا۔ دوپہر 3 بجے کرنجے پل میں عوامی جلسے سے خطاب کے بعد ان کا آخری پروگرام شام 5:30 بجے سوپا میں ہونا تھا۔

بارامتی: (ا) بارامتی میں لینڈنگ کے دوران مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کا طیارہ حادثہ کا شکار ہو گیا، جس میں پوار سمیت 5 لوگوں کی دردناک موت ہو گئی۔ اس واقعہ نے سیاسی حلقوں میں غم کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ اجیت پوار کی آخری رسومات جمعرات کو پونے ضلع واقع بارامتی میں پورے سرکاری اعزاز کے ساتھ کیے جانے کی جانکاری سامنے آ رہی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ آخری رسومات میں برسراقتدار طبقہ اور اپوزیشن کے کئی لیڈران شرکت کریں گے۔ ذرائع کے حوالہ سے جو خبریں موصول ہو رہی ہیں، ان میں بتایا جا رہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ بھی اجیت پوار کی آخری رسومات میں شامل ہو سکتے ہیں۔ آخری رسومات کے لیے صبح 11 بجے کا وقت مقرر کیا گیا ہے، جو کہ 'ودیا پرتشٹھان میدان' میں عمل پذیر ہوگا۔ این سی پی نے مطلع کیا ہے کہ اس دوران دنیائے سیاست کے کئی لیڈران موجود رہیں گے۔ اجیت پوار کے جسد خاکی کو ودیا پرتشٹھان میدان میں کچھ دیر رکھا جائے گا تاکہ عوام ان کا آخری دیدار کر سکیں اور خراج عقیدت پیش کیا جا سکے۔ اس سے قبل وزیر اعظم نریندر مودی نے مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے انتقال پر این سی پی-ایس سی پی چیف شرد پوار سے بات کر اپنی ہمدردی کا اظہار کیا۔ انھوں نے سوشل میڈیا پر جاری کردہ ایک تعزیتی پیغام میں یہ بھی لکھا کہ ''اجیت پوار عام لوگوں کے لیڈر تھے اور زمینی سطح پر ان کی گرفت کافی مضبوط تھی۔ مہاراشٹر کی عوام کی خدمت میں وہ ہمیشہ وقف رہے۔'' مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بھی اجیت پوار کے انتقال پر اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ انھوں نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ ''آج ایک دردناک حادثہ میں مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اور این ڈی اے کے ہمارے سینئر ساتھی اجیت پوار کے انتقال کی خبر سے دل بہت پریشان ہے۔ وہ جب بھی ملتے تھے مہاراشٹر کی عوام کے حق میں بات کرتے تھے اور فلاحی منصوبوں پر طویل گفتگو کرتے تھے۔''

'یہ حادثہ تھا، اس میں سیاست کا کوئی دخل نہیں'

اجیت پوار کے انتقال پر چچا شرد پوار کا پہلا ردعمل آیا سامنے

ممبئی: (ایجنسیز) ایک طرف طیارہ حادثہ میں اجیت پوار کی موت پر مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے بیان نے نیا تنازعہ پیدا کر دیا ہے، اور دوسری طرف این سی پی (ایس پی) چیف شرد پوار کا پہلا ردعمل سامنے آیا ہے جو ممتا بنرجی کے بیان کو غیر اہم بنا رہا ہے۔ اپنے بھتیجے اجیت پوار کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے شرد پوار نے کہا کہ ''یہ طیارہ حادثہ پوری طرح سے ایک حادثہ ہے، اور اس میں کسی بھی طرح کی سیاست کا کوئی دخل تلاش نہیں کیا جانا چاہیے۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''مہاراشٹر آج ایک ایسی قیادت سے محروم ہو گیا، جس کا ازالہ کبھی نہیں کیا جا سکتا۔ یہ صرف فیملی یا این سی پی کا خسارہ نہیں ہے بلکہ پوری ریاست کے لیے ناقابل تلافی خسارہ ہے۔'' قابل ذکر ہے کہ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے طیارہ حادثہ میں اجیت پوار کی موت کو سیاسی سازش سے جوڑ کر دیکھا ہے۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ اجیت پوار اپنے چچا شرد پوار کے ساتھ واپس جانے کا منصوبہ بنا رہے تھے، اور ایسے میں یہ حادثہ بہت کچھ سوچنے پر مجبور کرتا ہے۔ ممتا کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے سماجوادی پارٹی چیف اکھلیش یادو نے بھی مطالبہ کیا تھا کہ پورے واقعہ کی تفتیش کی جانی چاہیے، کیونکہ اجیت پوار ایک اہم عہدے پر تھے، وہ 6 بار مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ رہے تھے۔ بہرحال، شرد پوار کے بیان نے ممتا بنرجی کے بیان کو ایک طرح سے بے معنی کر دیا ہے۔ حالانکہ کئی سیاسی لیڈران نے طیارہ حادثہ کی اعلیٰ سطحی جانچ کا مطالبہ کیا ہے اور ضرور بتایا ہے کہ سچائی لوگوں کے سامنے آنی چاہیے۔ اس درمیان اجیت پوار کی آخری رسومات کی تیاریاں شروع ہو گئی ہیں۔ جمعرات کی صبح 11 بجے آخری رسومات پونے ضلع واقع بارامتی کے 'ودیا پرتشٹھان میدان' میں پورے سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا کی جائے گی۔ بتایا جا رہا ہے کہ آخری رسومات میں برسراقتدار طبقہ اور اپوزیشن کے کئی لیڈران شرکت کریں گے۔

'نیوکلیائی معاہدہ کرو، ورنہ اگلا حملہ مزید خطرناک ہوگا'

امریکی صدر ٹرمپ نے ایران کو پھر دھمکایا

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اپنے بیانات کے ذریعہ ایران پر لگاتار دباؤ بنا رہے ہیں۔ آج انھوں نے ایک بار پھر ایران کو دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ اسے اپنے نیوکلیائی اسلحوں کے پروگرام سے متعلق فوراً بات کرنی چاہیے، ورنہ امریکہ کا اگلا حملہ پہلے سے کہیں زیادہ خطرناک ہوگا۔ یہ تبصرہ ٹرمپ نے بدھ کے روز 'ٹروتھ سوشل' پر کیا ہے۔ انھوں نے لکھا ہے کہ ''ایران کو ایسا معاہدہ کرنا چاہیے، جس میں واضح طور پر نیوکلیائی اسلحہ نہ بنانے کی شرط ہو۔'' وہ یہ بھی لکھتے ہیں کہ 'وقت بہت کم بچا ہے اور حالات سنگین ہیں۔'' امریکی صدر نے یاد دلایا کہ اس سے قبل جب انہوں نے ایران کو خبردار کیا تھا تو اس کے بعد جون کے مہینے میں ایران پر فوجی حملہ ہوا تھا۔ اس یاددہانی کے بعد انہوں نے ایک بار پھر دہرایا کہ اگر ایران نے بات نہیں مانی تو اگلا حملہ اور زیادہ شدید ہوگا۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ امریکہ کا ایک بڑا بحری بیڑا ایران کی جانب بڑھ رہا ہے۔ 'ٹروتھ سوشل' پر وہ لکھتے ہیں کہ 'بڑا آرماڈا (جنگی جہازوں کا بیڑا) ایران کی طرف بڑھ رہا ہے۔ یہ پوری طاقت، جوش اور عزم کے ساتھ تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ یہ وینزویلا بھیجے گئے بیڑے سے بھی بڑا ہے، جس کی قیادت عظیم ایئرکرافٹ کیریئر ابراہم لنکن کر رہا ہے۔ وینزویلا کی طرح ہی یہ بیڑا ابھی تیار ہے اور ضرورت پڑنے پر تیزی اور تشدد کے ساتھ اپنے مشن کو پورا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔'' ایران کے تئیں اپنی ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ میں نے پہلے بھی ایران سے کہا تھا، معاہدہ کرو۔ انہوں نے معاہدہ نہیں کیا اور جون 2025 میں 'آپریشن مڈنائٹ ہیمر' ہوا، جس نے ایران کو بری طرح تباہ کر دیا۔ اگلا حملہ اس سے کہیں زیادہ ہولناک ہوگا۔

اجیت پوار کا جانشیں کون ہوگا؟

مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ این سی پی (اے پی) کے قومی صدر اجیت پوار کا انتقال بدھ کے روز ایک طیارہ حادثہ میں ایسے وقت ہو گیا جب ان کی طرف سے اپنے چچا شرد پوار کی پارٹی این سی پی (ایس پی) کو پھر سے ملانے کی کوششیں ہو رہی تھیں۔ گزشتہ دنوں پونے میں بلدیاتی انتخابات ایک ساتھ لڑتے ہوئے اس کی پیش رفت بھی ہو گئی تھی۔ 5 فروری کو ہونے والے ضلع کونسل اور پنچایت سمیتی کے انتخاب میں بھی اس پیش قدمی کو دہرانے کی کوششیں ہو رہی تھیں۔ 28 جنوری کی صبح اسی انتخابی تشہیر کے لیے وہ بارامتی پہنچ رہے تھے، لیکن ان کا طیارہ حادثہ کا شکار ہو گیا۔ یہ بھی پڑھیں: اجیت پوار کی موت کے بعد مہاراشٹر میں 3 روزہ سوگ کا اعلان مہاراشٹر کی سیاست میں 66 سالہ اجیت پوار 'دادا' کے نام سے مشہور تھے۔ اجیت دادا کے اچانک انتقال کے بعد اب ان کے جانشیں کو لے کر میڈیا میں مباحثے شروع ہو گئے ہیں۔ حالانکہ اندیشے یہ بھی ظاہر کیے جا رہے ہیں کہ اجیت گروپ میں بکھراؤ بھی ہو سکتا ہے۔ سیاست میں اجیت دادا کی جو عظیم شخصیت تھی، اس کے مقابلے ان کی پارٹی میں کوئی بھی 'چمتکاری' لیڈر نہیں ہے۔ اس کے باوجود ان کے جانشیں کے طور پر کسی ایسے شخص کو سامنے لانا ہوگا جو مرکزی اور ریاستی حکومتوں میں اپنا اثر قائم رکھ سکے۔ ایسا اس لیے کیونکہ اجیت گروپ مرکز میں نریندر مودی اور ریاست میں دیویندر فڑنویس کی حکومت میں شامل ہے۔ بہرحال، اجیت دادا کے جانشیں کے طور پر ان کی فیملی میں بیوی سنیتا پوار، بیٹے پارتھ پوار اور جئے پوار کے علاوہ پارٹی کے سینئر اراکین میں پرفل پٹیل، سنیل ٹکرے، چھگن بھجبل، دھننجے منڈے جیسے لیڈران ہیں۔ سنیتا پوار راجیہ سبھا کی رکن ہیں اور بارامتی میں زمینی سطح پر سماجی کام کر رہی ہیں۔ بیٹے پارتھ سیاست میں متنازعہ ہیں۔ حال میں بھی ان کا نام مبینہ طور پر ایک اراضی تنازعہ میں آیا تھا۔ ماول پارلیمانی حلقہ سے وہ انتخاب ہار گئے تھے۔ بیٹے جئے پوار سیاست سے زیادہ کاروبار میں مصروف ہیں۔ ان تینوں کے پاس اجیت دادا کی طرح کرشمائی طاقت نہیں ہے۔ پارٹی کے اندر پرفل پٹیل نے غیر منقسم این سی پی کی تقسیم میں ایک حکمت عملی ساز کا کردار نبھایا تھا۔ لیکن وہ بھی اجیت دادا کی طرح عوام کو اپنی طرف کھینچنے کی صلاحیت نہیں رکھتے ہیں۔ اس وقت پرفل پٹیل اجیت گروپ میں قومی کارگزار صدر ہیں۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ اقتدار پر قابض رہنے کے لیے پوار فیملی باہری جانشیں کو پسند کرے گا۔ یہ بات بھی توجہ میں رکھنے والی ہے کہ اجیت گروپ کے 3 اراکین پارلیمنٹ اور 41 اراکین اسمبلی ہیں، جبکہ شرد گروپ کے پاس 8 اراکین پارلیمنٹ اور 10 اراکین اسمبلی ہیں۔ این سی پی کی تقسیم کے باوجود پوار فیملی سیاست سے الگ متحد نظر آ رہا ہے۔ شرد پوار اور اجیت دادا کئی بار فیملی تقاریب میں ایک ساتھ نظر آئے ہیں۔ اب ایک امکان یہ بنتا نظر آ رہا ہے کہ اگر شرد گروپ اور اجیت گروپ ایک ہو جاتے ہیں تو ایسے میں شرد پوار کے علاوہ ان کی رکن پارلیمنٹ بیٹی سپریا سولے کو ذمہ داری سونپی جا سکتی ہے۔ ان کے پاس سیاسی تجربہ ہے اور وہ اجیت دادا کی کئی باتوں سے متفق رہی ہیں۔ لیکن اس میں سب سے بڑا رخنہ یہ ہے کہ اگر دونوں گروپ متحد ہو جاتا ہے تو اجیت گروپ کو مرکزی و ریاستی حکومتوں سے باہر ہونا پڑ سکتا ہے۔ ایسا اس لیے کیونکہ شرد پوار کہہ چکے ہیں کہ ان کے جیتے جی این سی پی مودی حکومت اور مہایوتی میں شامل نہیں ہوگی۔ ایسے میں اجیت گروپ میں انتشار پیدا ہونے کا امکان زیادہ ہے۔ اجیت گروپ کے بیشتر لیڈران مودی کے ساتھ ہی رہنا چاہتے ہیں۔ اجیت گروپ کے لیڈران نے پہلے بھی اس کے لیے شرد پوار پر دباؤ بنانے کی کوشش کی تھی۔ اب تو این ڈی اے کا حصہ بنیں یا نہ بنیں، اس بارے میں شرد پوار کے فیصلے پر سب کی نظر رہے گی۔ ویسے اجیت دادا بھی ہندوتوا کی سیاست پسند نہیں کرتے تھے۔ اسی لیے انھوں نے ناگپور میں آر ایس ایس ہیڈکوارٹر میں جا کر اپنی پیشانی نہیں جھکائی تھی۔ اس سے یہ بھی قیاس آرائیاں ہوتی رہیں کہ اجیت دادا مہایوتی سے باہر ہونے والے ہیں۔ فڑنویس حکومت میں اجیت دادا وزیر مالیات بھی تھے۔ اگلے ماہ مہاراشٹر مقننہ کا بجٹ اجلاس ہے۔ سوال یہ بھی اٹھ رہا ہے کہ اجیت گروپ سے وزیر مالیات کون بنے گا۔ حالانکہ ابھی بحران کا وقت ہے، ایسے میں فڑنویس خود بھی بجٹ پیش کر سکتے ہیں۔ وہ پہلے بھی ریاست کا بجٹ پیش کر چکے ہیں۔

پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے صدر مرمو کی تقریر کو کھڑگے نے

مایوس کن اور کھوکھلے وعدوں سے بھرپور قرار دیا

نئی دہلی: کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے 28 جنوری کو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کی پیش کردہ تقریر کے بعد مودی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انھوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کے ذریعہ تیار کی گئی تقریر مایوس کن اور کھوکھلے وعدوں سے بھرپور تھی۔ انھوں نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ ترقی کے بڑے بڑے دعوے کرنے والی مودی حکومت نے منریگا کو ختم کر دیا اور کروڑوں لوگوں کے ذریعہ معاش کو ختم کر دیا۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے 28 جنوری کو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کی پیش کردہ تقریر کے بعد مودی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انھوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کے ذریعہ تیار کی گئی تقریر مایوس کن اور کھوکھلے وعدوں سے بھرپور تھی۔ انھوں نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ ترقی کے بڑے بڑے دعوے کرنے والی مودی حکومت نے منریگا کو ختم کر دیا اور کروڑوں لوگوں کے ذریعہ معاش کو ختم کر دیا۔ راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے قائد ملکارجن کھڑگے نے یہ بیان سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر دیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ''ہر سال مرکزی کابینہ صدر جمہوریہ کی تقریر کو ایک 'ریسائیکل ریچوئل' کی طرح پاس کر دیتی ہے، اور بغیر کسی سچائی یا ذمہ داری کے انہی دعووں کو دوبارہ استعمال کرتی ہے۔'' وہ مزید لکھتے ہیں کہ ''وکست بھارت کا نعرہ زور و شور سے دہرایا جاتا ہے، پھر بھی اس میں کوئی واضح ہدف، کوئی واضح مدت کار دکھائی نہیں دیتی ہے۔''

کھڑگے: نے منریگا ختم کیے جانے پر اپنی ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ترقی پر بڑی بڑی تقریریں کرتے ہوئے غریب مخالف اور سرمایہ دار حامی مودی حکومت نے منریگا کو بے رحمی سے ختم کر دیا ہے۔ یہ ایک ایسا ایکٹ تھا جو کام کے حق کی گارنٹی دیتا۔ اسے ختم کر کروڑوں مزدوروں کا ذریعہ معاش چھین لیا گیا ہے۔ انھوں نے یہ سوال بھی کیا کہ یہ کیسا 'وکست بھارت' ہے جہاں غریبوں کو زندہ رہنے کے وسائل سے محروم کر دیا جاتا ہے، اور نعروں کے لیے عزت کی قربانی دے دی جاتی ہے؟ صدر جمہوریہ کی تقریر پر کانگریس کے سینئر لیڈر کے سی وینوگوپال نے بھی اپنا سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ میڈیا اہلکاروں سے پارلیمنٹ احاطہ میں بات کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ''اس میں کچھ بھی نیا نہیں تھا۔ صرف انہی چیزوں کو دہرایا گیا جو وہ پہلے کہہ چکی ہیں۔'' انھوں نے دعویٰ کیا کہ ''یہ حکومت کے ذریعہ تیار کردہ پوری طرح سے کھوکھلی تقریر تھی۔'' کانگریس رکن پارلیمنٹ منیش تیواری نے اس سلسلے میں کہا کہ ''عزت مآب صدر جمہوریہ اس تقریر کے لیے صرف حکومت کی ترجمان ہیں۔ تقریر حکومت کے ذریعہ لکھی جاتی ہے اور کابینہ کے ذریعہ اسے منظور کیا جاتا ہے۔ اس تقریر میں کوئی نظریہ موجود نہیں تھا۔ صرف حکومت کے نام نہاد منصوبوں کی ایک فہرست پڑھی گئی۔''

مہاکمبھ بھگدڑ معاملہ: الٰہ آباد ہائی کورٹ کا متاثرہ

خاندان کو 30 دنوں میں معاوضہ دینے کا حکم

الٰہ آباد: یہاں کی الٰہ آباد ہائی کورٹ نے مہاکمبھ 2025 کے دوران سنگم علاقہ میں ہونے والی بھگدڑ میں جان گنوانے والی ایک خاتون کے اہل خانہ کو راحت دیتے ہوئے ریاستی حکومت کو سخت ہدایات جاری کی ہیں۔ عدالت نے واضح طور پر کہا ہے کہ متوفیہ کے شوہر کو 30 دنوں کے اندر معاوضہ کی ادائیگی کی جائے۔ عدالت نے یہ بھی واضح کر دیا کہ جانچ کمیشن کی حتمی رپورٹ آنے تک ادائیگی روکنے کی ریاستی حکومت کی دلیل ناقابل قبول ہے۔ جسٹس اجیت کمار اور جسٹس سوروپما چترویدی کی ڈویژن بنچ نے متوفیہ کے شوہر کے ذریعہ دائر معاوضے کے دعوے کو 30 دنوں کے اندر حتمی طور پر نمٹانے کی ہدایت دی ہے۔ عدالت نے یہ وارننگ بھی دی ہے کہ اگر حکم پر عمل نہیں ہوا تو عدالت معاملے کو سنجیدگی سے لے گی۔ ساتھ ہی آئندہ سماعت پر تعمیلی رپورٹ بھی داخل کرنے کا حکم دیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ معاملہ 29 جنوری 2025 کی صبح سنگم علاقے میں ہونے والی بھگدڑ سے متعلق ہے، جس میں مبینہ طور پر 30 عقیدت مندوں کی موت ہو گئی تھی۔ یہ حادثہ 'اسنان' کے مقام پر بھاری بھیڑ کی وجہ سے ہوئی تھی۔ واضح رہے کہ 6 جون 2025 کو تعطیلاتی بنچ نے اتر پردیش حکومت کو معاوضہ دینے میں تاخیر کے متعلق سخت ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔ عدالت نے ریاستی حکومت کے رویے کو ناقابل قبول اور شہریوں کی تکالیف کے تئیں بے حسی کا مظاہرہ قرار دیا تھا۔ عدالت نے تب بھی یہی کہا تھا کہ جب حکومت ایکس گریشیا رقم کا اعلان کر دیتی ہے تو اس کا فرض ہے کہ وہ بروقت اور باعزت ادائیگی کو یقینی بنائے۔ تازہ ترین سماعت 9 جنوری 2026 کو ہوئی، جس میں ریاستی حکومت کی جانب سے پیش ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل انوپ ترویدی نے بتایا کہ انکوائری کمیشن نے 17 دسمبر 2025 کو درخواست گزار کا بیان ریکارڈ کر لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میلہ اتھارٹی کے ساتھ مل کر موت کی وجوہات کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔ ریاست نے یہ بھی دلیل دی کہ وسیع تر عوامی مفاد میں تحقیقات کی آخری تاریخ بڑھا دی گئی ہے، کیونکہ کئی متاثرہ خاندان نے کمیشن سے تاخیر سے رابطہ کیا ہے۔ حالانکہ ڈویژن بنچ اس دلیل سے مطمئن نہیں ہوئی۔ عدالت نے کہا کہ 6 جون 2025 کے تفصیلی حکم نامے میں حکام کو ذاتی حلف نامہ داخل کرنے کی ہدایات بھی دی گئی تھیں۔ عدالت ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ اس مرحلے پر درخواست گزار کے معاوضے کے دعوے کو زیر التوا رکھنا مناسب نہیں ہے اور اسے جلد از جلد نمٹانا ضروری ہے۔ عدالت نے کمیشن اور میلہ اتھارٹی کو حکم دیا کہ 30 دن کے اندر معاوضے کے دعوے پر فیصلہ لے کر اگلی سماعت تک تعمیلی حلف نامہ داخل کیا جائے۔

اجیت پوار کی موت کے بعد مہاراشٹر میں 3 روزہ سوگ کا اعلان

ممبئی: (ایجنسیز) مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے بارامتی میں ایک المناک طیارہ حادثے میں انتقال کے بعد ریاست میں 3 روزہ سوگ کا باضابطہ اعلان کیا گیا ہے۔ اجیت پوار کی موت پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا کہ ''میں صدمے میں ہوں۔ ہم سب ان کے اہل خانہ اور پارٹی کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اہل خانہ کے بارامتی پہنچنے کے بعد ہم آگے کی کارروائی پر تبادلہ خیال کریں گے اور فیصلہ لیں گے۔ ایکناتھ شندے جی اور میں بارامتی جا رہے ہیں۔ ہم نے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کو بھی واقعہ کے متعلق اطلاع دے دی۔ ہم سب صدمے میں ہیں۔'' دیویندر فڑنویس نے کہا کہ ''مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی ایک طیارے حادثے میں موت ہو گئی ہے۔ ریاست میں دکھ کا ماحول ہے۔ ان کے جیسا لیڈر کھونا ایک بہت بڑا نقصان ہے۔ ذاتی زندگی میں وہ ایک اچھے دوست تھے۔ ہم نے مل کر کئی چیلنجوں کا سامنا کیا۔ جس وقت وہ مہاراشٹر کی ترقی میں اپنا تعاون دے رہے تھے، اس وقت ان کا بے وقت انتقال ایک بڑا نقصان ہے۔ ہم ان کے ساتھ ہیں، میں ایکناتھ شندے کے ساتھ آج بارامتی جاؤں گا۔ میں نے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کو اس واقعہ کے متعلق اطلاع دے دی اور انہوں نے اس پر غم کا اظہار کیا ہے۔'' واضح رہے کہ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار بدھ کو بارامتی تعلقہ میں ضلع پریشد اور پنچایت کمیٹی کے عام انتخابی مہم کے سلسلے میں مختلف جلسوں سے خطاب کرنے جا رہے تھے۔ اسی دوران 8:45 پر ان کا طیارہ حادثے کا شکار ہو گیا اور ان کی جائے وقوع پر ہی موت ہو گئی۔ ان کا پروگرام صبح 10 بجے نیراواگج سے شروع ہونا تھا، جس کے بعد دوپہر 12 بجے پنڈھرے میں جلسہ کرنا تھا۔ دوپہر 3 بجے کرنجے پل میں عوامی جلسے سے خطاب کے بعد ان کا آخری پروگرام شام 5:30 بجے سوپا میں ہونا تھا۔

انکیتا بھنڈاری پہلا ایسا کیس ہے جہاں ملزم نارکو ٹیسٹ کے لیے کہہ رہا، لیکن حکومت مخالفت کر رہی: کانگریس

''انکیتا بھنڈاری پہلا ایسا کیس ہے جہاں ملزم کہہ رہا ہے کہ میرا نارکو ٹیسٹ ہو، لیکن حکومت ہی اس کی مخالفت کر رہی ہے۔ اس سے بی جے پی حکومت کا خوف ظاہر ہو گیا۔ وہ سمجھ رہی ہے کہ اگر نارکو ٹیسٹ ہوا تو ان کے لیڈران کے نام سامنے آ سکتے ہیں۔ اس لیے ان لوگوں نے نارکو ٹیسٹ نہیں کروانے دیا۔'' یہ بیان آج اتراکھنڈ کانگریس کے صدر گنیش گودیال نے میڈیا اہلکاروں کے سامنے دیا۔

کانگریس ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے گودیال نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی حکومت ہر قدم پر انکیتا بھنڈاری کیس کو بھٹکانے کا کام کر رہی ہے۔ حالات یہ ہیں کہ وزیر اعلیٰ کے اعلان کے بعد بھی سی بی آئی جانچ کا سچ سامنے نہیں آ پا رہا ہے۔ کانگریس لیڈر نے یہ بھی کہا کہ اس کیس میں جو پولیس افسر ایس آئی ٹی کی چیف تھیں، وہی سی بی آئی میں بڑے عہدے پر ہیں۔ ایسے میں مذکورہ افسر کا اس زون میں رہنا مناسب نہیں ہے، انھیں وہاں سے ہٹایا جانا چاہیے۔ انکیتا بھنڈاری معاملہ کی جانچ سی بی آئی سے کرانے کا مطالبہ مضبوطی کے ساتھ رکھتے ہوئے گنیش گودیال نے کہا کہ ''اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ نے وعدہ کیا تھا کہ وہ انکیتا بھنڈاری معاملہ کی دوبارہ جانچ کروا سکتے ہیں، بشرطیکہ انکیتا کے والدین اس معاملے میں اپنی رائے دیں۔ انکیتا بھنڈاری کے والدین نے تو تحریری طور پر اپنا مطالبہ سامنے رکھ دیا ہے۔ انھوں نے انکیتا کے قاتلوں کو پھانسی دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس کیس میں جو وی آئی پی شامل ہیں، ان کے لیے بھی سزا یقینی بنانے کی گزارش کی گئی ہے۔ انکیتا کے والدین نے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ جانچ سی بی آئی کے ذریعہ

مدارس کے طلباء سے سینئر آئی پی ایس آفیسر کا خطاب

قرآن کے ساتھ گیتا بھی پڑھنے کی اپیل

مدھیہ پردیش کی راجدھانی بھوپال سے متصل سیہور ضلع کے ڈوراہا میں واقع مدرسہ اسلامیہ مدینۃ العلوم میں یوم جمہوریہ کے موقع پر شاندار رنگارنگ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران ایک نئی اور تاریخی پہل دیکھنے میں آئی، جس کی کئی حلقوں کی طرف سے تعریف کی جا رہی ہے۔ تقریب کے دوران سینئر آئی پی ایس افسر راجہ بابو سنگھ نے مدرسے کے طلباء سے خطاب کیا اور اساتذہ سے بچوں کو ماحولیات و سائنسی علوم کے ساتھ ساتھ گیتا کے ابواب پڑھانے کی اپیل بھی کی، جس سے آپسی بھائی چارے، ہم آہنگی اور قومی اتحاد کا پیغام دیا جا سکے۔ پروگرام کے دوران ریاست کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (اے ڈی جی) (ٹریننگ) راجہ بابو سنگھ نے آن لائن خطاب کیا۔ یہ پہل مدرسہ کے سربراہ مولوی عظیم اللہ کی کوششوں سے ممکن ہو سکی۔ اپنے خطاب میں اے ڈی جی راجہ بابو سنگھ نے مشہور عالم دین امین اللہ کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح قرآن انسانیت کو صحیح راستہ دکھاتا ہے اسی طرح گیتا بھی زندگی کے لیے متاثر کن رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام مذہبی صحیفے انسانیت، اخلاقیات اور ہم آہنگی کا پیغام دیتے ہیں، اگر بچوں کو قرآن کے ساتھ گیتا کی مثبت تعلیمات سے بھی روشناس کرایا جائے تو معاشرے میں بہتر سوچ اور ثقافت کو فروغ ملے گا۔ اے ڈی جی راجہ بابو سنگھ نے ''سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس'' کے وژن کا حوالہ دیتے ہوئے بچوں کو مثبت سوچنے اور ذمہ دار شہری بننے کی ترغیب دی۔ اے ڈی جی (ٹریننگ) راجہ بابو سنگھ نے 'آج تک' کو بتایا کہ مولانا عظیم اللہ میرے پرانے دوست ہیں اور میرے آبائی ضلع، باندہ (یوپی) کے رہنے والے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مولانا موصوف نے درخواست کی تھی کہ میں ان کے مدرسہ کے طلباء سے خطاب کروں۔

'مودی حکومت نے ایف ٹی اے کے تحت یوروپی یونین کو سب سے بڑی تجارتی ڈھیل دی'، کانگریس کا سنگین الزام

نئی دہلی: کانگریس نے ہندوستان اور 27 ممالک والے یوروپی یونین کے درمیان 'فری ٹریڈ ایگریمنٹ' (ایف ٹی اے) سے متعلق مرکز کی مودی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ کانگریس نے اس معاہدہ پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ ٹیرف میں کی گئی تخفیف کا ہندوستان کے تجارتی خسارہ پر پڑنے والے اثرات کی نگرانی لازمی امر ہے۔ پارٹی جنرل سکریٹری جئے رام رمیش نے بدھ کے روز کہا کہ ''کاربن بارڈر ایڈجسٹمنٹ میکانیزم (سی بی اے ایم) سے ہندوستان کے ایلومینیم اور اسٹیل مینوفیکچررس کو چھوٹ دلانے میں مودی حکومت کی ناکامی، ایف ٹی اے سے متعلق کانگریس کی اہم فکروں میں سے ایک ہے۔''

راہ نما: چند چراغِ رہ گذر نوجوانوں کے لیے!

از : مبارک کاپڑی

۱۔ جو تنقید کرے وہ عالم بھی ہو سکتا ہے البتہ جو نکتہ چینی کرے وہ صرف جاہل ہو سکتا ہے۔

۲۔ جنہیں اللہ نے دوسروں کا درد بخشا وہ مطمئن رہیں وہ اپنے سکونِ قلب کے لئے کسی کے محتاج نہیں رہیں گے۔

۳۔ انسان اپنی ترجیحات کیوں نہیں طے کر پاتا؟ خوش فہمی اور خود فریبی اُس کی بنیادی وجوہات ہیں۔

۴۔ غور کرنے والوں کو ہر چیز میں نشانیاں ہیں نوجوانو! اللہ سے یہ دُعا بھی کرتے رہیئے کہ وہ آپ کو غور کرنے والوں میں شامل کرے۔

۵۔ افلاس کو ختم کرنا ہے تو اپنے احساس کو مرنے نہ دو۔

۶۔ تاریخ کا سبق یہ ہے کہ ہر امتحان اور ہر بحران سے کوئی سبق حاصل کرو۔

۷۔ ہمیشہ سچ بولنے میں عافیت ہے کیونکہ بہانے بنانے میں کافی ذہنی تناؤ سے گزرنا پڑتا ہے۔

۸۔ آپ ہواؤں کا رُخ بدل نہیں سکتے مگر اپنے بادبان کو تو درست کر سکتے ہیں۔

۹۔ علم حاصل کرنے میں شاید آسانی نہ ہو مگر علم حاصل کرنے کے بعد یقیناً آسانی ہے۔

۱۰۔ یہ کیسی انسانی فطرت ہے؟ خواہش پوری ہونے پر اپنی قابلیت پر رشک کیا جاتا ہے اور پوری نہ ہونے پر اپنی قسمت پر ماتم۔

۱۱۔ غریب آدمی کی بھروسے مند بنک کا نام ہے: کفایت شعاری۔

۱۲۔ زندگی بذات خود مصیبت نہیں ہے البتہ غیر منصوبہ بند زندگی مصیبت ضرور ہے۔

۱۳۔ مکمل بننے جاؤ گے تو ہر کام نامکمل رہ جائے گا۔

۱۴۔ صحیح کام صحیح سمت میں، صحیح طریقے سے کیا جائے تو اُس کے نتیجے کو کامیابی کہا جاتا ہے۔

۱۵۔ ہر منفی خیال کسی قوم، کسی ملک سے پہلے اپنے آپ پر ایک ظلم ہے۔

۱۶۔ اپنے آپ کو ہلاک کرنا چاہتے ہو؟ تو کسی سے حسد کرلو۔

۱۷۔ زندگی کو اللہ کی سزا سمجھتے رہو گے تو اُسے بھگتتے رہو گے، انعام سمجھو گے تو خوش وخرم رہو گے۔

۱۸۔ اقدار کی پاسداری سے قومیں روشن ہوتی ہیں البتہ معاشی استحکام سے وہ حقیقی معنوں میں سُرخرو ہوتی ہیں۔

۱۹۔ سُنو فائیو جی جنریشن سُنو؟ آج بھی کہانی، افسانہ اور شعر آپ کی آئی ٹی پر بھاری ہیں کیونکہ وہ زندگی سے ہمارا حقیقی تعارف کراتے ہیں۔

۲۰۔ انحصار کی نفسیات سے چھٹکارہ پائے بغیر سُرخروئی کا سورج در و بام پر طلوع نہیں ہوسکتا۔

۲۱۔ اختلاف رائے بُری بات نہیں، اُس کی بنا پر مخالفت بھی بُری نہیں البتہ عداوت بُری ہے اور وہ اس لیے بھی بُری ہے کہ اُس سے ہمارا اپنا نقصان زیادہ ہوتا ہے۔

۲۲۔ انتہائی نیک، انتہائی متقی لوگ بھی آزمائے جاتے ہیں، کیوں کہ آزمائش جب پیغمبروں کی بھی ہوئی تو کوئی اُس سے مستثنیٰ کیسے ہوسکتا ہے؟

۲۳۔ کتنا ہی سوچئے، بات یہ واضح ہو جائے گی کہ جب تک علم کا علم ہمارے ہاتھوں میں تھا، ہم ناقابل تسخیر تھے۔

۲۴۔ ہماری قوم کے خمیر میں معجزے رونما ہونے کی بڑی تمنّا ہوتی ہے۔ عام آدمی تو پل پل اِسی اُمید پر جیتا ہے کہ کوئی معجزہ رونما ہو جائے۔ مگر افسوس اس بات کا ہے کہ دانشور، اہلِ سند و اہلِ خرد بھی معجزے کی آس کرتے رہے ہیں۔

۲۵۔ ایسا اس دھرتی پر کوئی نہیں ہے جسے ربّ کائنات نے کوئی صلاحیت، کوئی ہُنر اور امکان بخشتا نہ ہو۔ ڈھونڈتے تھے کہاں ہو اُسے؟ بس اپنے دل و دماغ کو ٹٹولو، وہیں پر وہ موجود ہے۔

۲۶۔ صبر کی بڑی اہمیت ہے۔ ربّ کائنات نے اپنی آخری کتاب میں اسے نماز سے جوڑا ہے کہ اور کہا ہے کہ صبر اور نماز سے کام لو، مگر بے بسی والا صبر نہیں بلکہ صبر جمیل یعنی جتنی بڑی مصیبت، اُتنا بڑا صبر اور اُس کے لیے اُتنا بڑا اجر۔

۲۷۔ زندگی کامران ہو سکتی ہے اور بہتر بھی، بالیدہ اور رفیع بھی ہو سکتی ہے۔ ظفرمند اور سربلند بھی۔ شرط یہ ہے کہ خود ترسی کے بجائے خدا ترس بن جاؤ اور فخر کے بجائے شکر اختیار کرو۔

۲۸۔ شخصیت پرستی محض جہالت نہیں، دراصل وہ ایمان سے دستبرداری اور کسی بندے کی خدائی تسلیم کرنے کا اعتراف بھی ہے۔

۲۹۔ دماغ متحرک ہے، تیز ہے، اچھی بات ہے مگر کیا ہمارے قلوب بھی زندہ ہیں؟

۳۰۔ نوجوانو! ہمدردی بٹورنے والوں، انحصار کرنے اور رعایت کے طلب گاروں، سفارش کے متلاشیوں اور خوشامد کرنے والوں میں شامل مت ہو جاؤ۔ اس طرح کامیابی ملے نہ ملے قلبی سکون ضرور ملے گا۔

۳۱۔ منافق سوال پوچھتا ہے: کیا یہ راستہ محفوظ ہے، کیا اس پر چل کر فائدہ ہے؟ مخلص ایک ہی سوال پوچھتا ہے، کیا یہ راستہ صحیح ہے؟

۳۲۔ قرآن نے وارننگ دی: مال فتنہ ہے، اولاد فتنہ ہے۔ اس لیے فوراً دعا سکھائی: یا ربّ انھیں ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک فرما۔

۳۳۔ سوتے ہوؤں کو جگانا جتنا اہم کام ہے جاگنے والوں کو اُن کی منزل کی جانب لے جانا یا کم از کم اُس کی نشاندہی کرنا بھی اہم ہے۔

۳۴۔ سوچ سے بڑی فکر ہوتی ہے اور فکر پیدا ہوتی ہے علم سے اور علم پیدا ہوتا ہے مطالعات، مشاہدات، احساسات اور تجربات سے۔

۳۵۔ آج بھی بہت سے دل ایسے ہیں جنھوں نے دروازے اور کھڑکیاں بند نہیں کی ہیں، وہ فقط ایک دستک کے طلبگار ہیں۔

۳۶۔ دولت کے انبار خریدنے کے باوجود صحت خریدی نہیں جا سکتی، جسمانی نہیں اور نفسیاتی صحت تو ہرگز نہیں۔

۳۷۔ ایک بات تو واضح ہو رہی ہے کہ جو قوم ٹکنالوجی سے ہم آہنگ ہو وہی آباد، جو متصادم ہو وہ برباد۔

۳۸۔ اگر ہم لائحہ عمل مرتّب نہیں کر سکتے کہ ہمارے مقدر میں بے یقینی، بے سمتی اور مزہ بعد فکری کے علاوہ کچھ نہیں بچے گا ہے۔

۳۹۔ جذباتیت اور جوشیلا پن وہاں پر شروع ہوتا ہے جہاں پر شعور کمزور پڑ جاتا ہے۔

۴۰۔ سورج، چاند، ستارے جس طرح اپنے محور کا راستہ نہیں بدلتے، اسی طرح زندگی کی سچّائیاں بھی بدل نہیں سکتیں اور نوجوانو! سب سے بڑی سچائی یہ ہے کہ سکون قلب صرف صراط مستقیم ہی میں ہے۔

۴۱۔ یہ کیسا ذہنی دیوالیہ پن ہے، کیسی منحوسیت ہے کہ ہمارے صرف عوام نہیں، خواص کی بھی اکثریت سحر سے شام اور شام سے سویر تک صرف سیاستدانوں کی خوشامدی کر رہے ہیں۔

۴۲۔ آخری کتاب میں ربّ کائنات کہتا ہے کہ ہم نے تمہارا نام مسلم رکھا ہے مگر افسوس ہمارا انکار ہے اور اصرار بھی کہ ہم دیو بندی، وہابی، شعیہ اور بریلوی ہیں۔

۴۳۔ ان تمام تر اندھیروں میں بھی یہ یاد رکھئے کہ مالک ہر مضطرب کی دعا سنتا ہے۔

۴۴۔ افسوس ہمارے سیاستدانوں نے ایک نئی صنعت قائم کردی: نعرے لگانے والے، تالی بجانے والے، مائک پر چیخنے چلّانے والے، پھول برسانے والے وغیرہ۔

۴۵۔ بہرصورت ہمیں صاحب کردار پہلے بننا ہوگا۔ اُس کے بعد عصر حاضر سے ہم آہنگ اور پھر نفسا نفسی کی مہلک بیماری سے چھٹکارہ پانا ہوگا، قوم کی تعمیرِ نو بس اسی طرح شروع ہوگی۔

☆☆☆☆☆☆

مہاراشٹر کی بیٹی لبنیٰ قاضی چودھری کا امریکی عدلیہ میں تاریخی قدم، نیوجرسی میں ایڈمنسٹریٹیو لاء جج کی حیثیت سے حلف

اس موقع پر لبنیٰ نے قرآن مجید پر ہاتھ رکھ کر اپنی آئینی ذمہ داریوں کی پاسداری کا عہد لیا

محی الدین التمش

ممبئی: مہاراشٹر کے ضلع رائے گڑھ سے تعلق رکھنے والی قانون داں لبنیٰ قاضی نے امریکہ کی ریاست نیوجرسی میں ایڈمنسٹریٹیو لاء جج کے عہدے کا حلف اٹھا کر ایک نئی تاریخ رقم کر دی ہے۔ اس تقرری کے ساتھ ہی وہ نیوجرسی میں اس منصب پر فائز ہونے والی پہلی مسلم خاتون جج بن گئی ہیں، جسے عدلیہ میں اقلیتی نمائندگی کے اعتبار سے ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ حلف برداری کی یہ تقریب حال ہی میں منعقد ہوئی، جہاں نیوجرسی سپریم کورٹ کی اسوسی ایٹ جسٹس ریچل ویزاپٹر نے لبنیٰ قاضی کو حلف دلوایا۔ اس موقع پر لبنیٰ نے قرآن مجید پر ہاتھ رکھ کر اپنی آئینی ذمہ داریوں کی پاسداری کا عہد لیا۔ ایڈمنسٹریٹیو لاء جج کا عہدہ امریکی عدالتی نظام میں غیر معمولی اہمیت کا حامل سمجھا جاتا ہے۔ اس منصب پر فائز جج سرکاری محکموں کے فیصلوں، انتظامی تنازعات اور عوامی شکایات سے متعلق مقدمات کی سماعت کرتے ہیں اور قانونی اصولوں کی بنیاد پر ان کا فیصلہ صادر کرتے ہیں۔ لبنیٰ قاضی کی زندگی کا سفر مختلف ملکوں اور ثقافتوں سے جڑا رہا ہے۔ ان کی پیدائش کویت میں ہوئی جہاں انہوں نے ابتدائی عمر والدین کے ساتھ گزاری۔ ۱۹۹۰ء میں وہ اسکول کی تعطیلات کے دوران امریکہ گئیں، مگر اسی دوران خلیجی جنگ کے باعث خاندان نے وہیں مستقل قیام کا فیصلہ کیا۔ بعد ازاں انہوں نے کیلیفورنیا میں تعلیم حاصل کی، یونیورسٹی آف کیلیفورنیا سے گریجویشن مکمل کیا اور ویسٹرن اسٹیٹ یونیورسٹی کالج آف لاء سے وکالت کی ڈگری حاصل کی۔ ۲۰۰۵ء میں احسان چودھری سے شادی کے بعد لبنیٰ نیوجرسی منتقل ہوئیں، جہاں انہوں نے تقریباً دو دہائیوں تک مختلف سرکاری اداروں میں بحیثیت وکیل خدمات انجام دیں۔ ان کے وسیع قانونی تجربے اور پیشہ ورانہ کارکردگی کو دیکھتے ہوئے ۲۰۲۵ء میں ریاست کے گورنر نے انہیں ایڈمنسٹریٹیو لاء جج کے عہدے کے لیے نامزد کیا۔ لبنیٰ قاضی لسانی اعتبار سے بھی ممتاز مقام رکھتی ہیں۔ وہ انگریزی کے علاوہ اردو، ہندی اور کوکنی زبان پر عبور رکھتی ہیں

جبکہ عربی زبان سے بھی واقف ہیں۔ وہ اپنی آئندہ نسل کو تہذیبی جڑوں سے جوڑے رکھنے کے لیے اپنے دونوں بچوں کو گھر پر اردو اور عربی کی تعلیم دے رہی ہیں۔ اس کامیابی پر لبنیٰ کے والد عنایت اللہ قاضی نے گہرے مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بیٹی کی اس پیش رفت سے پورا خاندان فخر محسوس کر رہا ہے۔ ان کے مطابق یہ محض ایک عہدہ نہیں بلکہ برسوں کی محنت، قربانی اور دعا کا ثمر ہے۔ لبنیٰ کے والد عنایت اللہ قاضی نے نمائندہ کو بتایا کہ ان کا تعلق خطہ کوکن کے رائے گڑھ ضلع میں واقع تعلقہ 'تلا' سے ہے۔ انہوں نے چھٹی جماعت تک تعلیم دہلی جامعہ ملیہ اسکول سے حاصل کیں اور ہائی اسکول کی تعلیم ممبئی انجمن اسلام سے مکمل کیا۔ 1975 میں گورنمنٹ کالج آف انجینئرنگ اورنگ آباد سے میکانیکل انجینئرنگ میں ڈگری حاصل کرنے کے بعد ملازمت کیلئے کویت کا رخ کیا۔ کویت میں ایئر کنڈیشنگ کمپنی سے اپنے کریئر کا آغاز کیا۔ کویت میں پندرہ سال کام کرنے کے بعد جب صدام حسین نے گلف جنگ کے بعد کویت پر قبضہ کیا تو اس وقت ان کے بچے چھٹیاں گذارنے کیلئے امریکہ میں موجود تھے۔ عنایت اللہ قاضی ایک سوٹ کیس کے ساتھ امریکہ آئے اور وہی سکونت اختیار کی اور اپنے چاروں بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلوائی۔ عنایت قاضی نے بتایا کہ ان کی جڑیں اسلامی تہذیب میں مضبوطی کے ساتھ پیوست ہیں، ان گھر میں سب فخر کے ساتھ اردو زبان بولی جاتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ لبنیٰ نے سات سال کی عمر میں قرآن شریف ختم کر لیا تھا۔ عنایت اللہ قاضی نے اپنے خاندان کے متعلق بتایا کہ تقریباً پانچ چھ پیڑی قبل ان کے اباواجداد کو قاضی بنا کر کوکن بھیجا گیا تھا تاکہ وہ مذہب، ذات اور رنگ ونسل کی تفریق کئے بنا انصاف قائم کرسکیں۔ یہ پیشہ وقت کے ساتھ دو تین پیڑی قبل ختم ہوگیا لیکن ان کی بیٹی نے اپنے اباواجداد کے پیشے کو فخریہ طور پر اپنایا۔ انہیں اس بات کی بے حد خوشی ہے۔ لبنیٰ قاضی ممبئی کے معروف تعلیمی ادارے انجمن اسلام کی گرل بورڈ کی ایگزیکیٹو چیئر پرسن اور ممتاز تعلیمی شخصیت ڈاکٹر ریحانہ احمد کی نواسی ہیں۔ ڈاکٹر ریحانہ احمد نے بھی اس موقع پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لبنیٰ کی کامیابی پوری قوم کی بیٹیوں کے لیے ایک روشن مثال ہے اور اس سے لڑکیوں کو اعلیٰ تعلیم اور پیشہ ورانہ میدان میں آگے بڑھنے کا حوصلہ ملے گا۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر ریحانہ احمد مسلم لڑکیوں کی تعلیم کیلئے خصوصی طور پر سرگرم رہتی ہیں۔ تعلیم نسواں کے فروغ کیلئے ان خدمات قابل ستائش ہیں۔ دوسری جانب ایشین پیسفک امریکن لائرز ایسوسی ایشن آف نیوجرسی سمیت متعدد سماجی اور قانونی تنظیموں نے لبنیٰ قاضی کو اس تقرری پر مبارکباد پیش کی ہے۔ مبصرین کے مطابق یہ پیش رفت امریکی عدلیہ میں مسلم اور اقلیتی برادری کی شمولیت کے حوالے سے ایک اہم سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔

عبادت کیلئے پہلی امتوں کو طویل عمریں اور امت محمدیہ کو بابرکت لمحات ملے

شب برأت میں عبادات کا اہتمام اور ایذا رسانی والے اعمال سے اجتناب کی تاکید: مولانا خلیل احمد ندوی نظامی

حیدرآباد۔ 28/ جنوری (راست) اللہ تعالیٰ نے چند بابرکت راتوں میں عبادت کے اجروثواب کی مقدار کو بڑھایا ہے جیسے لیلۃ القدرؔ ولیال عشر ماہ ذوالحجہ کی ابتدائی دس راتیں اور بعض مفسرین کے قول کے مطابق سورۃ الدخان کی آیتوں میں شب برأت کا تذکرہ ہے، عیدالفطر اور عیدالاضحی کی راتیں وغیرہ جن میں عبادت کی جائے تو اس کی مقبولیت کے ساتھ انعام واکرام میں زیادتی کا بھی اللہ کی طرف سے وعدہ ہے، اس خصوص میں اس حدیث کا بھی حوالہ دیا جاتا ہے کہ ایک مرتبہ آنحضرتؐ نے صحابہ کرامؓ کے سامنے پہلی امتوں کا ان کی لمبی عمروں کا اور اس دوران کی گئی متواتر عبادات کا تذکرہ فرمایا اور اس مناسبت سے نوازے جانے کو بھی بتلایا تو صحابہ کرامؓ کو فکر لاحق ہوگئی پھر تو سابقین اجروثواب اور انعامات کے حصول میں ہم سے آگے ہوگئے، ہماری عمریں کم ہیں، دن رات بھی عبادت میں لگے رہیں تو ان کے برابر نہیں پہنچ سکتے، اس پر اللہ تعالیٰ نے ان متبرک لمحات کو عطا کیا کہ ان میں عبادت کی جائے تو اجروثواب کے لحاظ سے ان کے برابر تک پہنچ سکتے ہیں، ان بابرکت راتوں میں شب برأت کا بھی شمار کیا جاتا ہے۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی سابق ماہر کتابت محکمۂ آثارقدیمہ چیئرمین صمدانی گروپ آف ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹس، کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ لینگویجس سنٹر (NCPUL) و فانوسِ آگہی (تاریخ اسلام وثقافت اسلامیہ سے نئی نسل کو واقف کرانے کیلئے کل ہند سطح پر انٹراسکولس / کالجس مقابلہ جات) حیدرآباد نے صمدانی اُردو لینگویج ڈپلوماسنٹر میں منعقدہ جلسہ شب برأت سے خطاب کرتے ہوئے کہا: اس رات سورج غروب ہوتے ہی اللہ تعالیٰ بندوں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور اعلان کرایا جاتا ہے کہ ہے کوئی جو اپنے گناہوں کی معافی کرانا چاہتا ہو، ہے کوئی جو اپنے رزق میں کشادگی طلب کرتا ہو، ہے کوئی جو مصیبت میں گرفتار ہو اور اس مصیبت سے خلاصی چاہتا ہو، اللہ کے پسندیدہ اور چہیتے بندے فوراً اس طرف متوجہ ہوتے ہیں، رات میں عبادت کرتے ہیں اور دن میں روزہ رکھتے ہیں، اللہ کے نیک بندے بزرگانِ دین اس رات جن اعمال کا اہتمام کرتے ہیں ان میں نفل نمازوں، تلاوتِ قرآن اور ذکر ومناجات ہیں۔ مسجد اور گھر کی عبادات کے علاوہ اس رات خاص طور پر جس عمل کا اہتمام کیا جاتا ہے وہ ہے قبرستان جا کر اپنے مرحوم عزیز و اقارب، دوست واحباب اور عامۃ المسلمین کیلئے ایصالِ ثواب اور ان کے مغفرت کی دُعاء کرنا، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ شعبان کی پندرہویں شب کو میں نے آنحضرتؐ کو اپنی آرام گاہ پر موجود نہ پایا تو تلاش میں نکلی، دیکھا کہ آپؐ جنت البقیع، مدینہ منورہ کے قبرستان میں ہیں، اپنی جگہ موجود نہ پا کر جو فکر اور خیالات لاحق ہوگئے تھے اس کے اظہار کے بعد آپؐ نے فرمایا آج شعبان کی پندرھویں رات ہے، اس رات میں اللہ تعالیٰ آسمان دُنیا پر نازل ہوتے ہیں اور قبیلہ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد سے زیادہ گنہگاروں کی مغفرت فرماتے ہیں، روایات کے مطابق بنی بکر کے پاس بیس ہزار بکریاں تھیں؛ نیز شب برأت میں آنے والے سال میں پیدا ہونے والے ہر بچہ کا نام لکھ دیا جاتا ہے، اسی طرح سال بھر میں موت کا شکار ہونے والوں کی تعداد بھی آدمی کے نام کے ساتھ لکھ دی جاتی ہے، بندوں اور تمام مخلوق کیلئے رزق اُتارا جاتا ہے، اعمال اُٹھائے جاتے ہیں اور تمام مخلوق کی مغفرت کردی جاتی ہے سوائے سات قسم کے بندوں کے، ان میں مشرک، والدین کا نافرمان، کینہ رکھنے والا، شراب پینے والا، شلوار پائجامہ یا پتلون کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا، چغلی کرنے والا اور کسی کو ناحق قتل کرنے والا ان سب افراد کی اس مبارک شب میں بخشش نہیں ہوتی جب تک کہ اپنے گناہوں سے توبہ نہ کریں، خلوص نیت کے ساتھ توبہ کی جائے یا کوئی چیز مانگی جائے تو ملنا یقینی ہے، اس رات صلوٰۃ التسبیح کا اہتمام، قضا نمازوں کی ادائیگی، چھوٹی ہوئی فرض نمازیں ادا کرنا نفل نمازوں سے بہتر ہے، سال بھر میں ہونے والے کاموں کا فیصلہ اس رات میں ہوتا ہے، رحمتوں اور برکتوں کا نزول، شفاعت و بخشش کی خوشخبری، گناہوں سے چھٹکارا، مصیبتوں سے نجات، اس میں ہر سائل کی مراد پوری ہوتی ہے، اللہ کے برگزیدہ بندے اپنی خصوصی عبادات کے ذریعہ اس کی برکتوں کو حاصل کرتے ہیں، استغفار اور مناجات میں مصروف ہوجاتے ہیں، فجر کا اہتمام کرتے ہیں، اس شب کئے جانے والے تمام اعمالِ صالحہ میں اس بات کا خیال رکھتے ہیں کہ جس درجہ احادیث سے ثابت ہے اسی درجہ اہتمام ہو، ان میں اضافہ نہیں کیا جاسکتا، محض جاگ کر خالی وقت گزارنا، گلیوں بازاروں میں گھومنا، فضول باتوں میں وقت بتانا، عید کی شکل دینا، شرعی اعتبار سے سودمند نہیں۔ اگر اس رات کے کسی عمل سے دوسروں کو تکلیف پہنچتی ہے تو بجائے فائدہ ہونے کے نقصان کا سبب یہ اعمال بن سکتے ہیں۔ قرآن وحدیث میں جن اعمال کا ذکر نہیں ان کا اہتمام کرتے ہوئے عام طور پر دیکھا جاتا ہے۔ ایسے وقت وہ لوگ پیش پیش ہوتے ہیں جنہیں دین سے کوئی تعلق نہیں، آتش بازی مجوسیوں کی نقل ہے اور آگ قہر الٰہی کی نشانی ہے، اس وجہ سے فقہاء نے لکھا ہے کہ قبرستان میں آگ لے جانا منع ہے، اور آگ کے ساتھ کھیلنا اور دیوالی اہل اسلام کا شیوہ نہیں۔ حدیث کے مطابق جو شخص جس قوم کی مشابہت اختیار کرے گا وہ انہی میں سے ہوگا۔ آتشبازی وپٹاخے کئی گناہوں کو سمیٹے ہوئے ہے۔ جیسے عبادت گزاروں کی عبادت میں خلل، اہل محلہ اور مریضوں کو ایذاء رسانی، اپنی جان کو بلاوجہ خطرہ، بلاوجہ اسراف وفضول خرچی جبکہ اسراف کرنے والوں کو قرآن شیطان کے بھائی قرار دیتا ہے۔ چراغاں کرنا، مسجد، بازار، گلیوں اور خاص خاص مقامات کو سجانا، قمقمے روشن کرنا، لائٹ کا اضافہ کرنا، چھتوں پر موم بتیاں جلانا، دیواروں پر قطار درقطار چراغ رکھنا، جلوسوں کا اہتمام کرنا، یہ سب اسلامی شعار نہیں، اسراف ہے۔ شور وشغف، میلے واجتماعات، تفریحات ولطف اندوزی سے ممکنہ حد تک دور رہیں، ان میں مصروف ہونا عبادت سے محروم کرتا ہے، اس لیئے اسلام اس قسم کے فضولیات کی اجازت نہیں دیتا۔ یہ رات تنہائی میں اللہ سے تعلقات مضبوط کرنے کی ہے۔ ان کو دیگر اُمور میں ضائع نہ کریں۔ اللہ کے رسولؐ نے قبروں کی زیارت، عبادت اور تمام نیکیوں کا طریقہ بتلایا ہے، آنحضرتؐ کی اتباع میں کیا جانے والا ہر عمل بہترین صلہ وانعام کا سبب بنتا ہے، سلف صالحین اور بزرگان ملت نے جس انداز سے اس کا اہتمام کیا اسی نہج پر مساجد وگھروں کو عبادات سے آباد کرنا ہی دینداری ہے، یہ بات بھی ذہن میں بٹھانا چاہئے کہ جن ساعات میں عبادت کا ثواب بڑھایا جاتا ہے اسی تناسب سے اس بابرکت گھڑیوں میں گناہ سرزد ہونے پر عتاب وسزا میں بھی زیادتی ہوتی ہے، ایسے موقعوں پر غیر شرعی کام کرنا زیادہ سنگین ہوتا ہے، اس لئے اس رات اعمال ممنوعہ سے سخت پرہیز کیا جائے۔

ڈیجیٹل دور اور انسانیت کا بحران

رضا ابرار ندوی

اکیسویں صدی کو ڈیجیٹل انقلاب کی صدی کہا جاتا ہے انٹرنیٹ، اسمارٹ فون مصنوعی ذہانت اور سوشل میڈیا نے انسانی زندگی کو بے حد آسان بنا دیا ہے آج کی دنیا ایک کلک پر سمٹ چکی ہے مگر اس تیز رفتار ترقی کے ساتھ ایک سنجیدہ سوال بھی جنم لے رہا ہے۔ کیا ڈیجیٹل دور نے واقعی انسانیت کو فائدہ پہنچایا ہے یا انسان کو ایک نئے بحران میں مبتلا کر دیا ہے؟ ڈیجیٹل دور میں انسان نے بے شمار سہولتیں حاصل کیں لیکن اس سہولت کی قیمت انسانیت کی صورت میں ادا کی جا رہی ہے ہم فخر سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس 5G انٹرنیٹ ہے مگر رشتوں میں کمزور کنکشن ہے اسمارٹ فون تو ہیں مگر اسمارٹ سوچ ناپید ہوتی جا رہی ہے۔ انسان آن لائن تو ہے مگر حقیقی زندگی آف لائن ہو چکی ہے۔ ماضی میں لوگ ایک دوسرے سے مل بیٹھتے تھے آج وہ صرف نوٹیفکیشن سے ملتے ہیں محبت الفاظ کے بجائے ایموجیز میں سمٹ گئی ہے اور احساسات اسٹیٹس اپڈیٹ تک محدود ہو گئے ہیں۔ خوشی ہو یا غم ہم تبصرہ تو کرتے ہیں مگر حال پوچھنے کی فرصت نہیں نکالتے۔ یہی وہ جذباتی بحران ہے جس نے انسان کو انسان سے دور کر دیا ہے۔ ڈیجیٹل دنیا نے انسان کو یہ گمان دیا ہے کہ وہ آزاد ہے مگر حقیقت میں وہ الگورتھم کے شکنجے میں ہے۔

انڈیا یورپ معاہدہ، برطانوی وزیر اعظم کا دورہ چین اور ٹرمپ کے خلاف بڑھتی عالمی ’مزاحمت‘

وکاس پانڈے (بی بی سی اردو)

انڈیا اور یورپی یونین کے درمیان تجارتی معاہدہ صرف دو طاقتوں کے درمیان کاروباری تعلقات کے بارے میں نہیں بلکہ اس کا تعلق عالمی سیاست سے بھی ہے۔ یورپی یونین اور انڈیا کے درمیان تجارت 2024 میں 142 ارب ڈالر سے زیادہ کی تھی اور یہ اعداد و شمار متاثر کن بھی ہیں اور مضبوط تعلق کی نشانی بھی لیکن اس کے باوجود تجارتی مذاکرات دو دہائیوں سے مکمل نہیں ہو پا رہے تھے۔ اس سے سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر اب کیا چیز بدلی؟ اس کا جواب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے فیصلوں سے جڑی غیر یقینی اور ان سے پیدا ہونے والا عالمی منظرنامہ ہے جو تیزی سے بدل رہا ہے۔ ٹرمپ نے تجارتی محصولات کو ایک ہتھیار کی طرح استعمال کیا ہے لیکن اکثر انھوں نے اکثر اتحادیوں کو اس حکمت عملی سے سزا بھی دی جو ان کی سوچ سے اتفاق نہیں کرتے۔ امریکہ نے انڈین درآمدات پر بھی 50 فیصد محصولات عائد کر دیے تھے جن میں 25 فیصد روس سے تیل کی خریداری نہ روکنے کا جرمانہ تھا۔ چند یورپی ممالک نے بھی حال ہی میں اس وقت محصولات کی دھمکیوں کا سامنا کیا جب انھوں نے گرین لینڈ پر کنٹرول حاصل کرنے کی امریکی خواہش پر حامی نہیں بھری۔ ٹرمپ اپنی دھمکی سے بعد میں پیچھے ہٹ گئے تھے لیکن ماہرین کا کہنا ہے کہ یورپی یونین کو جھٹکا لگ چکا تھا۔ اسی وجہ سے موجودہ صورت حال میں یورپی یونین اور انڈیا ہی نہیں بلکہ مختلف ممالک عالمی غیر یقینی سے نمٹنے کے لیے ایک دوسرے سے معاہدے کر رہے ہیں۔ سر کیئر سٹامر سنہ 2018 کے بعد چین کا دورہ کرنے والے پہلے برطانوی وزیر اعظم ہیں جو اپنے ساتھ مختلف کاروباری حلقوں کے نمائندے بھی ساتھ لے جا رہے ہیں۔ برطانیہ بھی چین سے تعلقات کو بہتر بنانے کی کوشش کر رہا ہے اور سر کیئر سٹامر نے دورے سے قبل کہا کہ ’چین برطانیہ کے لیے اہم ہے۔ دنیا کے بڑے معاشی کھلاڑی کی حیثیت سے چین کے ساتھ سٹریٹیجک اور تسلسل کا تعلق ہمارے قومی مفاد میں ہے۔‘ ادھر کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی جنھوں نے حال ہی میں عالمی منظر نامے میں بڑی تبدیلی کے بارے میں خبردار کیا تھا، چین کا دورہ کر کے لوٹے ہیں جس کے بعد ٹرمپ نے انھیں 100 فیصد ٹیرف کی دھمکی دی۔ حال ہی میں یورپی یونین نے لاطینی امریکی ممالک کے بلاک کے ساتھ بھی 25 سالہ مذاکرات کے بعد تجارتی معاہدہ طے کیا ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ اس میں بھی ٹرمپ کا کردار تھا۔ ایسے میں انڈیا اور یورپی یونین کا معاہدہ مزید اہم ہو جاتا ہے کیوں کہ اس سے ٹرمپ کو یہ پیغام دیا گیا ہے کہ عالمی طاقتیں ان کی انتظامیہ کے خلاف اکھٹی ہونے کی کوشش کر رہی ہیں۔ مائیکل کوگلمین اٹلانٹک کونسل میں جنوبی ایشیا امور کے ماہر ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ’انڈیا اور یورپ ایسے امریکی ٹیرف کا سامنا کر رہے ہیں جو غیر متوقع تھے اور کہا جا سکتا ہے کہ اسی وجہ سے یہ معاہدہ ہوا۔‘ ان کے مطابق اسی وجہ سے انڈیا اور یورپی یونین نے بہت سے ایسے معاملات جو حل نہیں ہو پا رہے تھے ایک جانب رکھ دیے۔ شاید انڈیا اور یورپی یونین کے سربراہان کا ارادہ اس ڈیل کے ذریعے ٹرمپ انتظامیہ کو غصہ دلانا نہ ہو لیکن ہوا کچھ ایسا ہی ہے۔ امریکی سیکریٹری خزانہ سکاٹ بسنٹ نے اے بی سی نیوز سے بات کرتے ہوئے حال ہی میں کہا تھا کہ ’یورپ انڈیا سے معاہدہ کر کے اپنے خلاف جنگ کی مالی معاونت کر رہا ہے‘ ان کا اشارہ انڈیا کی جانب سے روسی تیل کی خریداری کی طرف تھا جس پر امریکی حکام کی رائے ہے کہ یہ یوکرین میں ہونے والی جنگ کو پیسہ فراہم کرنے کے مترادف ہے۔ انڈیا کا کہنا ہے کہ روسی تیل ملکی آبادی کی ضروریات کے لیے اہم ہے۔

انڈیا اور روس کا دیرینہ تعلق بھی ایک وجہ ہے کہ دلی مکمل طور پر ماسکو سے تجارتی تعلقات ختم کرنے کے حق میں نہیں۔ انڈیا عرصہ دراز سے فوجی ساز وسامان کے لیے روس پر انحصار کرتا رہا ہے لیکن یورپ سے ہونے والا معاہدہ دلی کو اس شعبے میں مزید مدد فراہم کرے گا۔ انڈیا سے معاہدہ یورپ کو بھی ایک بڑی منڈی تک رسائی فراہم کرتا ہے اور چین پر انحصار کو کم کرنے میں مددگار ہوگا۔ مائیکل کوگلمین کہتے ہیں کہ انڈیا بھی اس معاہدے کو عالمی تجارتی منڈی میں چین کی برتری کے خلاف ایک اتحاد کے طور پر دیکھے گا۔ تاہم یاد رہے کہ پس منظر میں انڈیا اور یورپ دونوں کو ہی ابھی بہت کچھ کرنا ہوگا۔ اس معاہدے پر دستخط ہونے میں ابھی کافی وقت لگے گا۔ قانونی ماہرین معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لیے بات چیت کریں گے اور پھر اسے یورپی پارلیمان سمیت تمام یورپی ممالک کی جانب سے منظور کیا جائے گا جو ماہرین کے مطابق آسان نہیں ہوگا۔ کچھ ایسا ہی لاطینی امریکی بلاک سے ہونے والے معاہدے کے ساتھ بھی ہوا جسے ابھی تک قانونی مشکلات کا سامنا ہے۔ مارک لنسکاٹ، جو امریکہ انڈیا سٹریٹیجک اتحاد میں تجارت پر سینئر مشیر ہیں، نے لنکڈ ان پر لکھا کہ ’بہت سے معاملات حل طلب ہیں جن میں زراعت بھی شامل ہے۔‘ البانی یونیورسٹی میں پولیٹیکل سائنس کے پروفیسر کرسٹوفر کلیری لکھتے ہیں کہ ’یہ تجارتی معاہدہ ایک یاد دہانی ہے کہ دوسرے ممالک کے پاس آپشنز ہیں۔ اگر امریکہ اقتصادی غلبے کی بنیاد پر ٹیرف پالیسی بناتا ہے اور اس کا غلط استعمال کرتا ہے تو اس کا دباؤ بے سود ہو گا۔ امریکہ کے خلاف عالمی مزاحمت بڑھ رہی ہے۔‘ دہلی میں قائم گلوبل ٹریڈ ریسرچ انیشیٹو (جی ٹی آر آئی) کے اجے سریواستو کا کہنا ہے کہ ’ٹرمپ انتظامیہ کی توجہ ملکی سیاست اور لین دین کے تعلقات پر ہے، جس سے تعاون کی روایتی تعریفیں کمزور ہو گئی ہیں۔ انڈیا امریکہ کے ساتھ اپنی سٹریٹیجک شراکت داری کو برقرار رکھنا چاہتا ہے، لیکن وہ یہ بھی سمجھتا ہے کہ موجودہ حالات میں ضرورت سے زیادہ انحصار خطرناک ہو سکتا ہے۔‘ اجے سریواستو کہتے ہیں کہ ’ٹرمپ کی خارجہ پالیسی میں مستقل مزاجی کا فقدان ہے۔ پاکستان، چین اور روس جیسے ممالک کے بارے میں ان کا موقف بار بار تبدیل ہوتا رہا ہے۔ اس سے انڈیا کے لیے طویل مدتی حکمت عملی بنانا مشکل ہو جاتا ہے۔‘ یاد رہے کہ انڈیا امریکی ٹیرف کے اثر کو کم کرنے کے لیے کئی ممالک کے ساتھ فری ٹریڈ ایگریمنٹ یعنی ایف ٹی اے کر رہا ہے۔ اس سے قبل انڈیا نے عمان، نیوزی لینڈ اور برطانیہ کے ساتھ ایف ٹی اے پر دستخط کیے ہیں۔

☆☆☆☆☆

گولڈن ٹیمپل میں کُلّی کرنے پر گرفتاری: ’میں نے وضو کیا اور غلطی سے منھ سے نکلا پانی تالاب میں جا گرا‘

انڈیا کے شہر امرتسر میں سکھوں کے روحانی مقام ہرمندر صاحب کی بے حرمتی کرنے کے الزام پر ایک شخص کو اتر پردیش کے شہر غازی آباد سے گرفتار کیا گیا ہے۔ سری ہرمندر صاحب امرتسر میں سکھوں کا اعلیٰ ترین روحانی مقام ہے۔ اسے گولڈن ٹیمپل اور دربار صاحب کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ غازی آباد کے اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس گیان پرکاش نے بی بی سی کے نامہ نگار رووندر سنگھ روبن کو تصدیق کی کہ پولیس نے کیس کا چالان عدالت میں جمع کروا دیا ہے، جس کے بعد ملزم کو عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔ اس معاملے پر مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے بی بی سی کے نامہ نگار نے امرتسر کے پولیس کمشنر گرپیت سنگھ بھلر سے بھی بات کی۔ اُن کا کہنا تھا کہ وہ غازی آباد میں متعلقہ حکام سے رابطے میں ہیں اور ملزم کو امرتسر لانے کے لیے پولیس کی ٹیم بھجوا دی گئی ہے۔ اس معاملے کی ایف آئی آر امرتسر میں بھی درج کر لی گئی ہے۔ یہ معاملہ ایک ویڈیو کے وائرل ہونے کے بعد سامنے آیا۔ ویڈیو میں نظر آتا ہے کہ ایک شخص گولڈن ٹیمپل کے پانی کے تالاب میں پاؤں ڈالے بیٹھا ہے اور پھر وہ اسی تالاب سے پانی لے کر کُلی کرتا ہے اور پانی واپس تالاب میں تھوک دیتا ہے۔ یہ واقعہ 13 جنوری کو پیش آیا اور اس کی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد سکھ برادری میں اشتعال پھیل گیا تھا۔ سنیچر کے روز غازی آباد میں نہنگ سکھوں نے اس شخص پر تشدد بھی کیا تھا۔ اس شخص کی شناخت سبحان رنگریز کے طور پر کی گئی ہے۔ امرتسر پولیس کے پاس درج کروائی گئی ایف آئی آر کے مطابق واقعہ 13 جنوری کی صبح 11 بج کر 20 منٹ کے قریب پیش آیا اور اس کی شکایت 24 جنوری کو درج کروائی گئی۔ ہرمندر صاحب کے مینیجر راجوندر سنگھ کی جانب سے درج کروائی گئی اس شکایت پر پولیس نے انڈین پینل کوڈ کی دفعہ 298 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ ایف آئی آر کے مطابق: ’شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی (ایس جی پی سی) کے شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے علم میں آیا کہ سبحان رنگریز نام کے ایک آدمی نے گولڈن ٹیمپل کے تالاب میں کُلی کر کے اس کی ویڈیو بنا کر اور پھر اسے وائرل کر کے بے ادبی کی ہے جو نا قابل برداشت ہے۔‘ ایف آئی آر میں یہ بھی درج ہے کہ ’ہرمندر صاحب میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں میں دکھائی دیتا ہے کہ وہ شخص درشن کیے بغیر ہی احاطے سے باہر چلا گیا۔ اس کا مطلب ہے وہ آیا ہی بے ادبی کی نیت سے تھا۔‘ ایف آئی آر کے مطابق ایس جی پی سی کے علم میں یہ معاملہ 16 جنوری کو آیا۔ سبحان رنگریز نے دو الگ الگ ویڈیوز جاری کر کے اپنے عمل کی معافی مانگی تھی۔ ویڈیو میں اُن کا کہنا ہے کہ جو کچھ انھوں نے کیا وہ غیر ارادی تھا۔ ویڈیو میں وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ’میں گولڈن ٹیمپل گیا، جہاں جانے کی مجھے بچپن سے خواہش تھی۔ مجھے وہاں کے آداب کا علم نہ تھا۔ میں نے تالاب کے پانی سے وضو کیا اور غلطی سے میرے منھ سے نکلا پانی تالاب میں جا گرا۔ میں اس پر اپنے سکھ بھائیوں سے معافی مانگتا ہوں اور وہاں آ کر بھی معذرت کروں گا۔ میں تمام مذاہب کا احترام کرتا ہوں‘ اس کے بعد ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ سبحان رنگریز ہاتھ جوڑے کھڑے ہیں۔ گذشتہ ہفتے میڈیا سے بات کرتے ہوئے شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی کے سیکریٹری کلونت سنگھ منن نے کہا تھا: ’یہ بات سیوا اداروں کے علم میں نہیں آئی ہوگی کیوں کہ دوسرے مذاہب کے لوگوں کو یہاں کے ادب آداب کا علم نہیں ہوتا۔‘ فوٹیج کی مزید جانچ پڑتال کا ذکر کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ ’ہم نے یقینی بنایا ہے کہ سکیورٹی سخت کی جائے تاکہ مستقبل میں کوئی ایسی غلطی نہ کرے۔‘

روزنامہ ورق تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
29 Jan. 2026

مسلمان اتحاد واتفاق کے ساتھ اپنی زندگی گزاریں: مولانا احمد حسین قاسمی

ضلع بھاگلپور کی مختلف مسلم آبادیوں میں امارت شرعیہ کا ۸/روزہ اصلاحی و دعوتی دورہ جاری

(نمائندہ بھاگلپور 28/جنوری) امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ کی جانب سے ایک سو سال سے زائد عرصے پر محیط بہار، اڑیسہ، جھارکھنڈ اور مغربی بنگال کی مسلم آبادیوں میں اصلاحی و دعوتی دورے کا سلسلہ جاری ہے، اس دورے کا مقصد مسلم آبادیوں میں کلمہ واحدہ کی بنیاد پر اتحاد کی دعوت دینا، مسلمانوں میں ایمان و عقائد کی حفاظت کے لیے دینی مکاتب کے قیام اور اصلاح معاشرہ کی تحریک چلانا اور مسلمانوں میں رائج غیر اسلامی رسم و رواج کا خاتمہ کرنا ہے۔ اس کے لیے ایک ضابطہ کے مطابق چند سالوں پر تمام مسلم آبادیوں میں امارت شرعیہ کے علماء پر مشتمل جماعت دینی و دعوتی دورہ کرتی رہتی ہے، اسی سلسلے کی ایک کڑی ضلع بھاگلپور کا دورہ بھی ہے، جسے حضرت امیر شریعت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہم کی ہدایت پر حضرت مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی ناظم امارت شرعیہ نے 23/جنوری کو رخصت کیا، جس کے تحت گوراڈیہہ، جگدیش پور اور سبور بلاک کے مسلم مواضعات میں دعوتی واصلاحی فریضہ انجام دیا گیا، جس کی قیادت امارت شرعیہ سے جناب مولانا احمد حسین قاسمی مدنی معاون ناظم امارت شرعیہ نے کی۔ واضح رہے کہ اس وفد کے ذریعے ابتک تقریباً پندرہ مرکزی مقامات پر اصلاحی و دعوتی اجلاس عام منعقد کیے گئے؛ جن میں خاص طور پر پتھنہ، کوریڈیہہ، بدلو چک، سنہولی رحمانی گنج گروتھیہ کے نام شامل ہیں، جہاں امارت شرعیہ کی خدمات ونمایاں کارکردگی سے لوگوں کو آگاہ کیا گیا، اوقاف کے حساس مسئلے پر مسلمانوں کی ضروری اور بنیادی رہنمائی کی گئی، مساجد، مدارس، عید گاہ اور قبرستان کی موقوفہ جائیداد کے دستاویزات کو محفوظ کرنے کی بات بھی سامنے آئی، وہیں اس موقع پر تمام آبادیوں میں دینی مکاتب کے قیام پر زور دیا گیا اور ہر آبادی سے نوجوانوں کی ایک تعداد دارالعلوم دیوبند اور ندوۃ العلماء جیسے مرکزی اداروں میں بھیجنے کی ترغیب دی گئی تاکہ تمام مسلم آبادیوں میں دین کی دعوت دینے والے افراد ہر زمانے میں موجود رہیں، دوسری طرف عصری تعلیم کی اہمیت اور ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے نئی نسل کو عصری تعلیم گاہوں میں بھیجنے کی اپیل بھی کی گئی، چنانچہ گرزج شب سمریا اور آج راجپور میں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے امارت شرعیہ کے معاون ناظم جناب مولانا احمد حسین قاسمی مدنی نے مسلمانوں کو اتحاد و اتفاق کے ساتھ زندگی گزارنے کی تلقین کی اور انہیں ملک کی موجودہ صورتحال میں اپنی نئی نسل کے ایمان کے تحفظ پر کرنے کے ضروری کاموں کی جانب متوجہ کیا اور حضرت امیر شریعت کا پیغام لوگوں تک پہنچایا، اور کہا کہ مسلمان اپنی بستیوں میں اتحاد و اتفاق کے ساتھ زندگی گزاریں ؛وہیں اس پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے معاون قاضی شریعت مرکزی دارالقضا امارت شرعیہ جناب مولانا مفتی عقیل اختر قاسمی نے جائیداد میں بیٹیوں کی وراثت سے متعلق سیر حاصل گفتگو کی، اس موقع دارالعلوم الاسلامیہ کے استاذ حدیث جناب مولانا عبدالحیٔ زاہد قاسمی نے اصلاح معاشرہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آج ہر طرف سے شعائر اسلام پر حملے ہو رہے ہیں اور اسلامی احکامات کے خلاف قانون بنائے جا رہے ہیں، ایسے میں امت کو اپنے کرنے کے کام ادا کرنے ہوں گے، اجلاس کی ابتدا میں جناب مولانا مفتی مجاہداللہ قاسمی صاحب نے امارت شرعیہ کے تمام شعبوں کا گراں قدر تعارف کرایا اور امارت شرعیہ کی ضرورت و اہمیت بتاتے ہوئے لوگوں کو تاحیات اس سے وابستہ رہنے کی تلقین کی، وہیں آخر میں جناب مولانا سرفراز صاحب قاسمی اور مولانا نقی امام مظاہر مبلغ امارت شرعیہ نے مقامی حضرات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے یہ پیغام دیا کہ امارت شرعیہ کے علمائے کرام نے آ کر جن تعلیمی، معاشرتی اور دینی پہلوؤں پر عام مسلمانوں کو متوجہ کیا ہے اگر آج ہم تمام لوگوں نے مل کر ان باتوں پر عمل نہ کیا تو آنے والے حالات مزید مجھے ہمیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے اسی کے ساتھ انہوں نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور آخر میں قائد وفد جناب مولانا احمد حسین قاسمی مدنی کی رقت آمیز دعا پر اس دعوتی و اصلاحی پروگرام کا بحسن بخوبی اختتام ہوا۔

مدرسہ معارف القرآن چاند بھیٹہ کمھیاتارا باڑی میں تعلیمی بیداری کانفرنس کا انعقاد

مدارس دینیہ ایمان و کردار کی حفاظت کے مضبوط قلعے ہیں: مولانا آفتاب اظہر صدیقی

کشن گنج 28 جنوری (نامہ نگار) مدرسہ معارف القرآن، چاند بھیٹہ کمھیا تارا باڑی، ضلع کشن گنج بہار میں ایک عظیم الشان تعلیمی بیداری کانفرنس کا کامیاب انعقاد عمل میں آیا، جس میں علمائے کرام، طلبہ، عوام الناس اور معزز شخصیات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس بابرکت پروگرام کا مقصد معاشرے میں دینی وعصری تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کرنا اور نئی نسل کو علم کے زیور سے آراستہ کرنے کی ترغیب دینا تھا۔ کانفرنس کی نظامت کے فرائض جناب قاری ذیشان حلیمی نے بحسن وخوبی انجام دیے۔ اجلاس میں قاری نیہال سیفی اور مولانا حسان احسن قاسمی نے اپنے دلنشیں کلام کے ذریعے سامعین کے دلوں کو گرمایا اور تعلیم، اصلاحِ معاشرہ اور دین سے وابستگی کا پیغام دیا۔ جلسہ کی قیادت اور خطاب کرنے والوں میں ملک کے ممتاز علماء شامل تھے، جن میں مولانا مبشر رشیدی چترویدی صاحب (مہتمم دارالعلوم دہلی، بوانہ)، مفتی حنظلہ قاسمی (ناظم تعلیمات مدرسہ مظاہر علوم

پواخالی)، مولانا انظار عالم (مہتمم جامعہ ام حبیبہ للبنات)، مولانا ظفر امام قاسمی (مدرس دارالعلوم بہادر گنج) اور خطیب بہار مولانا آفتاب اظہر صدیقی (جنرل سکریٹری مجلس احرار اسلام صوبہ بہار) قابل ذکر ہیں۔ اس موقع پر اپنے پراثر خطاب میں خطیب بہار مولانا آفتاب اظہر صدیقی نے کہا کہ تعلیم ہی قوموں کی حقیقی طاقت ہے اور مدارس دینیہ ایمان و کردار کی حفاظت کے مضبوط قلعے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس قوم نے تعلیم کو اپنایا، وہ ترقی کی منازل طے کرتی چلی گئی، اور جس نے علم سے منہ موڑا وہ پسماندگی کا شکار ہوگئی۔ مولانا نے والدین سے اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کو عصری تعلیم سے پیشتر دینی تعلیم سے آراستہ کریں تاکہ وہ معاشرے کے مفید شہری بن سکیں۔ مولانا آفتاب اظہر صدیقی نے مزید کہا کہ مدارس اسلامیہ صرف درسگاہیں نہیں؛ بلکہ اخلاق، کردار سازی اور روحانی تربیت کے مراکز ہیں۔ یہاں سے نکلنے والے طلبہ معاشرے میں امن، بھائی چارہ اور خدمتِ خلق کا پیغام عام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں فتنوں اور بے راہ روی کے بڑھتے ہوئے سیلاب کے مقابلے کے لیے مضبوط تعلیمی نظام کی اشد ضرورت ہے، اور یہ کام تبھی ممکن ہے جب امت متحد ہو کر تعلیم کے میدان میں آگے بڑھے۔ آخر میں کنوینر کانفرنس قاری محمد نوید انجم (مہتمم مدرسہ معارف القرآن) نے تمام مہمانانِ کرام، مقررین، شعراء، منتظمین اور حاضرین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ اس طرح کی کانفرنسیں مستقبل میں بھی منعقد ہوتی رہیں گی، تاکہ تعلیمی بیداری کا یہ سلسلہ مزید مضبوط ہو سکے گا۔ یہ کانفرنس مدرسہ معارف القرآن کو از سر نو تعلیمی میدان میں آگے بڑھ کر نونہالان امت کو تعلیم سے جوڑنے کا موقع فراہم کرے گی۔

محمد تابش محمد دانش ولد شیخ اجالے پرسا کی حفظ قرآن کریم کی تکمیل

سیتامڑھی (پریس نیوز) مدرسہ عربیہ انوار العلوم، پتھر والی مسجد، آسٹوڈیہ، چکلہ، احمد آباد میں زیر تعلیم شیخ محمد اجالے پرسا تھانہ بیلا سیتامڑھی کے دو صاحبزادے محمد تابش سلمہ محمد دانش سلمہ نے بحمداللہ حفظ قرآن کریم کی سعادت حاصل کر لی۔ اس عظیم کامیابی کے ذریعے انہوں نے نہ صرف اپنے ادارے بلکہ اپنے والدین کا نام بھی روشن کیا۔ یہ موقع اجالے صاحب اور ان کے اہلِ خانہ کے لیے بے حد مسرت، فخر اور شکر کا ہے آج کے اس پُرفتن دور میں، جب دینی تعلیم سے غفلت عام ہوتی جا رہی ہے، ایسے ماحول میں پوری لگن، محنت اور جدوجہد کے ساتھ اپنی اولاد کو حافظِ قرآن بنانا یقیناً ایک عظیم سعادت اور قابل تقلید عمل ہے۔ اس موقع پر سیف الاسلام مدنی صاحب نے مبارک باد پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ جن والدین نے اپنی اولاد کو حافظ قرآن بنایا، قیامت کے دن ان والدین کو سورج اور چاند سے زیادہ روشن اور چمکدار تاج پہنایا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ قرآن کریم کو حفظ کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے معانی و مطالب کو سمجھنا اور اس کے احکام کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالنا بھی نہایت ضروری ہے، کیونکہ اسی میں دنیا و آخرت کی کامیابی اور فلاح مضمر ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم سے گہرا تعلق قائم کرنے، اس پر عمل کرنے اور اسے اپنی زندگی کا رہنما بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ اس موقع پر مبارکباد دینے والوں میں حضرت مولانا طاہر صاحب حضرت مولانا عامر صاحب حضرت مولانا قاری الماس صاحب مفتی عمران صاحب مولانا سلمان صاحب مولانا محمد صاحب حافظ محمد احسان

صاحب مفتی شمشاد صاحب مفتی طارق جمیل صاحب مولانا آفتاب صاحب حاجی علاؤالدین صاحب محمد افتخار شیخ صاحب ماسٹر حیدر صاحب طیب صاحب وغیرہ نے مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا!

سنجے مشرا-نینا گپتا اسٹارر "وध 2" کا طاقتور ٹریلر ریلیز

ممبئی: لوفلمز نے اپنی آنے والی سنسنی سے بھرپور فلم "ودھ 2" کا ٹریلر جاری کر دیا ہے۔ سنجے مشرا اور نینا گپتا نے اداکاری کی اس فلم کو جسپال سنگھ سندھو نے لکھا اور ہدایت کاری کی ہے۔ ٹریلر سنسنی اور جذباتی کشمکش سے بھری ایک تازہ کہانی کی نمائش کرتا ہے، جبکہ اہم واقعات سسپنس میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ ٹریلر سنجیدہ اور حقیقت پسندانہ پرفارمنس کو ظاہر کرتا ہے، فلم کی جذباتی گہرائی کو مضبوط کرتا ہے۔ لو رنجن اور انکور گرگ کی لوفلمز کے بینر تلے پروڈیوس کردہ، "ودھ 2" میں کمود مشرا اور شلپا شکلا کے ساتھ نئے آنے والے امیت کے سنگھ، اکشے ڈوگرا، اور یوگیتا بہاری شامل ہیں۔ فلم کے بارے میں بات کرتے ہوئے، مصنف اور ہدایت کار جسپال سنگھ سندھو نے کہا، "ودھ 2 کو ایک مضبوط کہانی اور اچھی طرح سے طے شدہ کرداروں کے ساتھ ایک مختلف تجربہ پیش کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ ہم نے سامعین کو ایک تہہ دار تھرلر-اسرار دینے کے لیے کہانی سنانے کو ایک قدم آگے بڑھایا ہے۔ پروڈیوسر لو رنجن نے کہا، "ودھ 2 پہلی فلم کی سوچ اور جذباتی گہرائی کو جاری رکھے ہوئے ہے، لیکن ایک بالکل نئی کہانی کے ساتھ۔ خاص بات یہ ہے کہ فرنچائز کی قیادت شاندار سینئر اداکار سنجے مشرا اور نینا گپتا کر رہے ہیں، جس میں کمود مشرا شامل ہیں۔ تینوں کی طاقتور اسکرین پر موجودگی ثابت کرتی ہے کہ مضبوط کہانیاں اور مضبوط کہانیاں ہیں۔" پروڈیوسر انکر گرگ نے مزید کہا، "IFFI میں ودھ 2 کو ملنے والا ردعمل اور ودھ کے ساتھ سامعین کا جذباتی تعلق اس فلم کی دنیا کے ساتھ ان کے مضبوط تعلق کی عکاسی کرتا ہے۔

دارالعلوم اصحاب صفہ کا ایک تاریخی اجلاس عام کامیابی سے ہمکنار

کنڑ الحمد للہ صفہ پارک، رٹھی، پشور روڈ، تعلقہ کنڑ، ضلع اورنگ آباد میں میں مورخہ 24/جنوری 2026ء بمطابق 4/شعبان المعظم بروز سنیچر بعد نماز مغرب ایک باوقار سالانہ جلسہ وتقریب حفاظ دستار کا عظیم الشان دینی و اصلاحی پروگرام منعقد کیا گیا جس میں حضرت مولانا محمد نسیم الدین صاحب مفتاحی دامت برکاتہم (صدر مدرس جامعہ اسلامیہ کاشف العلوم اورنگ آباد) مقرر خصوصی نے تعلیمات رسولؐ اور قرآن پاک کی عظمت کے حوالہ سے روشنی ڈالی۔ خصوصاً اساتذہ کرام کی محنتوں اور ان کی تعلیمی خدمات کی سراہنا کی اور دو حفاظ کرام خوش نصیب طلباء عزیز حافظ محمد انصار محمد ابصار اور حافظ محمد جنید محمد ظہورل کی حوصلہ افزائی فرمائی اور انھیں اور ان کے والدین کو مبارکباد و نیک خواہشات پیش کی۔ البتہ قرآن دونوں حفاظ کرام نے حضرت مولانا محمد فاروق صاحب وستانوی دامت برکاتہم (شیخ الحدیث وناظم مدرسہ عمر بن خطاب کنج کھیڑا، تعلقہ کنڑ اورنگ آباد) کے روبرو قرآن مقدس کی آخری سورتیں تلاوت فرما کر زمرہ حفظ میں شامل ہوئے وہی ان کی حضرت مولانا محمد نسیم الدین صاحب اور حضرت مولانا محمد فاروق صاحب وستانوی کے دست مبارک سے حفظ قرآن کی دستار بندی کی گئی اور مدرسہ ہذا سے انھیں اسناد، کپڑے اور دیگر تحفے اور انعامات سے نوازا گیا۔ وہیں شریکان امتحان دینیات میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء کو بھی انعامات سے نوازا گیا۔ ساتھ ہی ساتھ پروگرام میں اصلاحی دینی نعت وحمد تقریر وغیرہ میں حصہ لینے والے طلباء نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا اور ان کی بہترین کارکردگی تعلیمی صلاحیت کو دیکھتے ہوئے مہمانان کرام کی جانب سے شہر مالیگاؤں و دھولیہ دیگر علاقوں سے آئے ہوئے معززین نے حوصلہ افزائی فرمائی اور انھیں بھین نقد رقومات سے نوازا جبکہ آغاز پروگرام محمد کیف قاری محمد اسمٰعیل صاحب کی تلاوت قرآن پاک سے عمل میں آیا۔ تحریک وتائید ابتدائی ناظم جلسہ حافظ و قاری شرجیل معلم انجمن دارالفلاح یتیم خانہ نے بہ حسن خوبی انجام دیئے۔ کارگزار صدر کی حیثیت سے ڈاکٹر محمد غلام مصطفیٰ صاحب شریک رونق تقریب تھے۔ اس پروگرام کی صدارت حضرت مولانا محمد فاروق صاحب وستانوی دامت برکاتہم نے فرمائی اور موصوف نے بھی مختصراً اپنے دینی زرین خیالات کا اظہار کیا اور مبارکباد پیش کی وہی مولانا موصوف نے دعا فرمائی۔ نیز ناظم جلسہ حضرت مولانا خالد اختر رشیدی صاحب (انجمن دارالفلاح یتیم خانہ مالیگاؤں) نے اول سے تا آخر بہ حسن خوبی کے ساتھ نظامت کے فرائض انجام دیئے اور اس روحانی و عرفانی اجلاس عام میں شاعر اسلام جناب آزاد انور صاحب مالیگانوی نے بارگاہ رسالت مآبؐ میں نعت پاک کا نذرانہ پیش کیا۔ مدرسہ ہذا کے ذمہ داران اور حفاظ کرام کے حوالہ سے تہنیتی نظم پیش کی۔ مہمانان کرام نے اپنی عقیدت ومحبت کا اظہار کیا اور موصوف کو دعاؤں سے نوازا گیا۔ شریکان اجلاس سامعین کرام نے دادِ تحسین سے نوازا اور حوصلہ افزائی فرمائی۔ وہی ابتداء میں طالب عالم جنید صاحب بھی نعت پاک پیش کی۔ مولانا خالد اختر رشیدی صاحب مدرسہ کی تعلیمی رپورٹ اور طالبان علم اساتذہ کرام یہاں کے نظام تعلیم وتربیت کے پیش نظر اجمالی تعارف پیش کیا۔ مدرسہ کے لیے عطیہ صدقہ زکوٰۃ وغیرہ سے ملت اسلامیہ سے تعاون کی اپیل کی۔ وہی اہل خیر حضرات سے بھی التماس ہے کہ آپ اپنے مرحومین کے نام ایصال ثواب کی نیت سے مدرسہ دارالعلوم اصحاب صفہ کا بھرپور تعاون فرما کر ثواب دارین کے حق دار بنیں۔ مولانا عبدالعلیم صاحب (نائب صدر مدرس جامعہ کاشف العلوم)، حاجی فیروز سیٹھ (مالیگاؤں)، شفیق بھائی (بورنگ گروپ مالیگاؤں)، مولانا مختار احمد جمالی، حافظ محمد یعقوب، حضرت مولانا محمد عثمان، حضرت مولانا محمد اسمٰعیل، جناب آزاد انور (شاعر اسلام)، جناب محمد عارف نوری، جناب مولانا عبدالرشید مجددی، جناب محمد صادق کپتان، جناب ابواسامہ دیگر بیرون شہر و مقامی صفہ پارک، رٹھی، پشور روڈ، تعلقہ کنڑ، ضلع اورنگ آباد کثیر تعداد میں برادران اسلام نے شرکت کی اور یہ عظیم الشان جلسہ اپنی نوعیت کے اعتبار سے ایک نئی تاریخ رقم کر گیا۔ آخر میں مولانا محمد فاروق وستانوی صاحب کی دعا اور رسم شکریہ کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ اس طرح کی پریس نوٹ نامہ نگار مولانا عبدالرشید مجددی مالیگانوی کے ذریعے اخبار ہذا کو موصول ہوئی۔

☆☆☆☆

ادارہ نثری ادب کی ۲۳۱/ویں ماہانہ ادبی نشست میں ڈاکٹر اقبال برکی ڈاکٹر مبین نذیر و رضوان ربانی کا استقبال

ادارہ نثری ادب کی ماہانہ ادبی نشست نمبر (231) بتاریخ 27 دسمبر 2025ء بروز سنیچر کی شب ٹھیک دس بجے اے ٹی ٹی کیمپس میں منعقد ہوئی۔ صدارت کے فرائض محترم عتیق شعبان صاحب نے انجام دیے قلمکاران میں ڈاکٹر اقبال برکی، ڈاکٹر مختار انصاری، ہارون اختر صاحبان نے اپنی تخلیقات پیش کیں۔ پیش کی گئی تخلیقات پر بے لاگ تنقید وتبصرے بھی ہوئے۔ ساتھ ہی ڈاکٹر اقبال برکی، ڈاکٹر مبین نذیر و رضوان ربانی صاحبان کا ادارے کی جانب سے سال وگل پیش کر کے اعزاز و استقبال بھی کیا گیا کیونکہ گذشتہ دنوں ڈاکٹر اقبال برکی صاحب نے دلی و ممبئی میں ادب اطفال و اردو زبان و ادب کے حوالے سے کامیاب نمائندگی کی تھی، ڈاکٹر مبین نذیر نے زندہ دلان حیدرآباد میں مالیگاؤں کی کامیاب نمائندگی کرتے ہوئے اپنا انشائیہ پیش کیا تھا اور رضوان ربانی سر کو ناسک میں مثالی معلم کا ایوارڈ تفویض کیا گیا تھا۔ نشست میں ڈاکٹر اقبال برکی صاحب کو ممبئی میں تفویض کیے گئے میمنٹو کو حاضرین کے روبرو پیش کیا گیا۔ خوبصورت نظامت کے فرائض عمران جمیل سر انجام دیے۔ اردو زبان و ادب سے محبت رکھنے والے اساتذہ، زیر تربیت معلمین، و طلباء کے علاوہ عوام الناس کثیر تعداد میں حاضر تھے صدر و اراکین ادارہ نثری ادب کی جانب سے حاضرین کے لیے چائے کا نظم بھی کیا گیا تھا۔

آیوروید میں جدید ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت کا استعمال بڑھانا چاہیے: وزیر اعظم مودی

نئی دہلی۔ 28/جنوری۔ ایم این این۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے آج ویڈیو پیغام کے ذریعے کیرالہ میں آریہ ویدیہ شالہ خیراتی اسپتال کی صد سالہ تقریبات سے خطاب کیا۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ اس مبارک موقع پر سب کے ساتھ جڑنا، ان کے لیے خوشی کی بات ہے۔ انہوں نے اس بات کو اجاگر کیا کہ آریہ ویدیہ شالہ نے آیوروید کی حفاظت، ترقی اور تحفظ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ جناب مودی نے کہا کہ اس ادارے نے اپنے 125 سالہ سفر میں آیوروید کو علاج کے ایک طاقتور نظام کے طور پر ثابت کیا ہے۔ انہوں نے آریہ ویدیہ شالہ کے بانی ویدیارتنم پی ایس ویریر کے تعاون کو یاد کیا اور اس بات پر زور دیا کہ آیوروید کے تئیں ان کا نقطہ نظر اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے ان کی لگن مسلسل تحریک دیتی ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ کیرالہ میں آریہ ویدیہ شالہ ہندوستان کی شفایابی کی روایت کی زندہ علامت ہے جس نے صدیوں سے انسانیت کی خدمت کی ہے، وزیر اعظم مودی نے زور دے کر کہا کہ ہندوستان میں آیوروید کبھی بھی ایک دور یا ایک خطے تک محدود نہیں رہا؛ ہر دور میں، اس قدیم طبی نظام نے زندگی کو سمجھنے، توازن پیدا کرنے اور فطرت کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کا راستہ دکھایا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ آج آریہ ویدیا شالہ 600 سے زیادہ آیورویدک دوائیں تیار کرتی ہے، اور ملک کے مختلف حصوں میں اس کے اسپتال آیورویدک طریقوں سے مریضوں کا علاج کرتے ہیں، جن میں دنیا بھر کے 60 سے زیادہ ممالک کے مریض بھی شامل ہیں۔ جناب مودی نے کہا کہ آریہ ویدیا شالہ نے اپنے کام کے ذریعے یہ اعتماد حاصل کیا ہے، اور جب لوگ مصیبت میں ہوتے ہیں، تو یہ ادارہ ان کے لیے امید کا ایک بڑا ذریعہ بن جاتا ہے۔ جناب مودی نے کہا کہ آریہ ویدیا شالہ کے لیے خدمت محض ایک خیال نہیں ہے بلکہ اس کے کام کاج، نقطہ نظر اور اداروں میں جھلکنے والا ایک جذبات ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ادارہ کا خیراتی اسپتال پچھلے 100 سالوں سے مسلسل لوگوں کی خدمت کر رہا ہے۔ اسپتال سے وابستہ تمام افراد کے تعاون کو تسلیم کرتے ہوئے انہوں نے ویدوں، ڈاکٹروں، نرسنگ عملے اور اسپتال سے منسلک دیگر تمام افراد کو مبارکباد پیش کی اور خیراتی اسپتال کے سفر کے 100 سال مکمل کرنے پر انہیں مبارکباد پیش کی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ کیرالہ کے لوگوں نے صدیوں سے آیوروید کی روایات کو زندہ رکھا ہے اور ان کی حفاظت اور فروغ کا کام بھی کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے مشاہدہ کیا کہ ایک طویل عرصے سے ملک میں قدیم طبی نظام کو ایک الگ نظر سے دیکھا جاتا تھا، لیکن پچھلے 10-11 سالوں میں اس نقطہ نظر میں بڑی تبدیلی آئی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اب صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کو ایک جامع نقطہ نظر کے ساتھ دیکھا جا رہا ہے، جس سے آیوروید، یونانی، ہومیوپیتھی، سدھا اور یوگا کو ایک ہی مرکز کے نیچے لایا جا رہا ہے اور اس مقصد کے لیے آیوش کی وزارت قائم کی گئی ہے۔ جناب مودی نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت نے صحت سے متعلق احتیاطی اقدامات پر مسلسل توجہ مرکوز کی ہے اور قومی آیوش مشن کا آغاز کیا ہے، 12000 سے زیادہ آیوش علاج و معالجہ مراکز کھولے ہیں جو یوگا، احتیاطی نگہداشت اور سماجی صحت کی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک بھر کے دیگر اسپتالوں کو بھی آیوش خدمات سے جوڑا گیا ہے، جس میں آیوش ادویات کی باقاعدہ فراہمی پر توجہ دی گئی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اس کا واضح مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہندوستان کے روایتی طبی علم کے فوائد ملک کے ہر کونے میں لوگوں تک پہنچیں۔

وزارت زراعت نے تمل ناڈو میں ایف پی اوز کو مضبوط بنانے کے لیے اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی: شیوراج سنگھ چوہان

نئی دہلی۔ 28/جنوری۔ ایم این این۔ تمل ناڈو میں فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (ایف پی اوز) کو مضبوط بنانے کے لیے، ان کے کام کاج کا جائزہ لینے اور پیمانے اور رسائی کو بہتر بنانے کے طریقے تجویز کرنے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ یہ پہل زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر جناب شیوراج سنگھ چوہان کے اقدام کے بعد کی گئی ہے، جنہوں نے ایروڈ، تمل ناڈو کے اپنے حالیہ دورے کے دوران ایف پی اوز کو درپیش مسائل کا نوٹس لیا اور ایک جامع اور فیلڈ پر مبنی تشخیص کے ذریعے مسائل کو حل کرنے کے لیے بروقت کارروائی کی ہدایت کی۔ یہ فیصلہ جناب شیوراج سنگھ چوہان کے ایروڈ کے حالیہ دورے کے بعد کیا گیا ہے، جس کے دوران ایف پی اوز کو درپیش آپریشنل، تکنیکی اور مارکیٹ سے متعلق چیلنجوں پر کسانوں اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تبادلہ خیال کیا گیا۔ ان معلومات پر تیزی سے عمل کرتے ہوئے وزارت نے ریاست میں ایف پی اوز کی کارکردگی کا مطالعہ کرنے اور مناسب اصلاحی

اقدامات تجویز کرنے کے لیے کمیٹی کی تشکیل کو منظوری دی ہے۔ اس کمیٹی میں نابارڈ، نیفیڈ، ایس ایف اے سی-تمل ناڈو، آئی سی اے آر-نیشنل ریسرچ سینٹر فار بنانا (این آر سی بی) کے ایف پی او کے نمائندے، این جی اوز اور زراعت اور کسانوں کی بہبود کے محکمے کے عہدیدار شامل ہیں، جو ایک جامع اور فیلڈ پر مبنی تشخیص کو یقینی بناتے ہیں۔ یہ ادارہ ادارہ جاتی حکمرانی اور انتظامی طریقوں، کاروباری کارروائیوں اور پائیداریت، تکنیکی مدد اور توسیعی روابط، یکجا کرنے، قدر میں اضافہ اور مارکیٹنگ کے چیلنجوں کے ساتھ ساتھ صلاحیت سازی اور ہینڈ ہولڈنگ کی ضروریات سمیت ایف پی اوز کو متاثر کرنے والے اہم مسائل کا جائزہ لے گا۔ اس کے علاوہ، کمیٹی بہتر کاروباری اور آپریشنل ماڈلز، بہتر تکنیکی بیک اسٹاپنگ اور ایڈوائزری سپورٹ، ادارہ جاتی کنورجنس اور کوآرڈینیشن اور مضبوط مارکیٹ روابط اور پروموشنل سرگرمیوں کے ذریعے ایف پی او آپریشنز کو مضبوط کرنے کے اقدامات تجویز کرے گی۔ کیلے، ہلدی، ناریل، ٹیپوکا اور قدرتی اور نامیاتی کاشتکاری کے نظام سمیت تمل ناڈو کے لیے اہم فصلوں اور نظاموں پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ کمیٹی فیلڈ وزٹ کرے گی اور ایف پی اوز، ممبر کسانوں، مارکیٹ چینلز، پروسیسرز اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کرے گی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ اس کی سفارشات زمینی حقائق پر مبنی ہوں۔ یہ مرکزی اور ریاستی حکومت کے محکموں، آئی سی اے آر اداروں، کموڈٹی بورڈز، نجی شعبے کی ایجنسیوں اور دیگر متعلقہ تنظیموں سے بھی معلومات اکٹھا اور مرتب کرے گی۔

محکمہ ماہی پروری کے سکریٹری نے شعبہ جاتی ترقی کو مستحکم کرنے کے لیے چیمپئن فش فارمرز کے ساتھ بات چیت کی

نئی دہلی۔ 28/جنوری۔ ایم این این) بھارتی حکومت کی ماہی پروری، مویشی پروری اور ڈیری کی وزارت کے محکمہ ماہی پروری کے مرکزی سکریٹری ڈاکٹر ابھی لکش لکھی نے 28 جنوری 2026 کو ویڈیو کانفرنس کے ذریعے ملک بھر کے چیمپئن فش فارمرز یعنی چیمپئن ماہی گیروں کے ساتھ ایک انٹریکٹیو اجلاس منعقد کیا۔ اس اجلاس کا مقصد سائنسی اور جدید آبی زراعت کے طور طریقوں کو اپنانے کے حوالے سے کسانوں کے تجربات سے آگاہی حاصل کرنا تھا۔ اس موقع پر کل 59 چیمپئن کسانوں نے شرکت کی، جن میں ایک پدم شری ایوارڈ یافتہ سمیت راجیہ سبھا، محکمہ ماہی پروری، آئی سی اے آر، نیشنل فشریز ڈیولپمنٹ بورڈ اور مختلف ریاستی محکمہ ماہی پروری کے نمائندے بھی اس اجلاس میں شریک ہوئے۔ حکومت نے ماہی پروری اور آبی زراعت کے شعبے کو فروغ دینے کے لیے متعدد اسکیموں اور اقدامات کے تحت جامع تعاون فراہم کیا ہے، جن میں بلیو ریولوشن اسکیم، فشریز اینڈ آبی زراعت انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ، پردھان منتری متسیہ سمپدا یوجنا اور پردھان منتری متسیہ کسان سمردھی سہ یوجنا (پی ایم ایم کے ایس ایس وائی) شامل ہیں۔ ان اسکیموں کا مقصد بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا، مالی وسائل تک رسائی کو بہتر کرنا، جدید ٹیکنالوجی کو اپنانا اور صلاحیت سازی کو فروغ دینا ہے۔ چیمپئن فش فارمرز ماہی پروری کے شعبے میں حکومتی اقدامات کی کامیابی کی نمائندگی کرتے ہیں اور انہیں ماہی پروری کے برانڈ ایمبیسیڈر کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ آر اے ایس اور بایوفلاک جیسی جدید ٹیکنالوجیز کو فعال طور پر اپنانے اور ضروری انفراسٹرکچر قائم کرنے کے ذریعے یہ کسان آبی زراعت کے قابل توسیع اور پائیدار ماڈلز پیش کرتے ہیں۔ ان کی قیادت، باہمی سیکھنے کا عمل اور زمینی سطح پر سرگرمیاں بہترین طریقۂ کار کو وسیع پیمانے پر اپنانے، ویلیو چین کو مضبوط بنانے اور نئے ابھرتے ہوئے کسانوں کی رہنمائی میں نہایت اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ساتھ ہی، ان کے تاثرات اور تجربات مستقبل کی پالیسی سازی اور شعبہ جاتی تبدیلی کو آگے بڑھانے کے لیے قیمتی رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

ینگ مائنڈ ایجوکیشن اسکول میں یوم جمہوریہ کی شاندار تقریب

ینگ مائنڈ ایجوکیشن اسکول، راجاپور پریاگ راج میں ضیائے حق فاؤنڈیشن کے زیرِ اہتمام 26 جنوری کو یوم جمہوریہ کی تقریب نہایت جوش وخروش، قومی جذبے اور شایانِ شان انداز میں منائی گئی۔ اس موقع پر قومی پرچم لہرایا گیا اور پورا کیمپس حب الوطنی کے نعروں اور قومی ترانوں سے گونج اٹھا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی عادل حمزہ تھے، جنہوں نے پرچم کشائی کر کے پروگرام کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے طلبہ کو آئین ہند کی قدروں، قومی یکجہتی اور تعلیم کی اہمیت سے روشناس کرایا۔

یومِ جمہوریہ 2026: بیٹنگ ریٹریٹ کے دوران وجے چوک دل موہ لینے والی بھارتی دھنوں سے گونج اٹھے گا

نئی دہلی۔ 28/جنوری۔ ایم این این۔ وجے چوک، جو اپنی تاریخی حیثیت رکھتا ہے، 29 جنوری 2026 کو منعقد ہونے والی بیٹنگ ریٹریٹ کی تقریب کے دوران دل موہ لینے والی بھارتی دھنوں سے گونجنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ یہ تقریب 77 ویں یومِ جمہوریہ کی تقریبات کے اختتام کی علامت ہوگی۔ اس موقع پر بھارتی فوج، بھارتی بحریہ، بھارتی فضائیہ اور مرکزی مسلح پولیس فورسز کے بینڈز ممتاز سامعین کے سامنے دلکش اور جوش وخروش سے بھرپور دھنیں پیش کریں گے۔ معزز مہمانوں میں صدرِ جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو، نائب صدر جمہوریہ جناب سی پی رادھا کرشنن، وزیر اعظم جناب نریندر مودی، وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ، دیگر مرکزی وزراء، اعلیٰ حکام اور عوام شامل ہوں گے۔ تقریب کا آغاز ماسڈ بینڈ کی دھن 'قدم قدم بڑھائے جا' سے ہوگا، جس کے بعد پائپس اینڈ ڈرمز بینڈ کی دلکش دھنیں پیش کی جائیں گی، جن میں 'اتلیہ بھارت'، 'ویر سینک'، 'ملی جھلی'، 'نرتیہ سریتا'، 'مارونی' اور 'جہلم' شامل ہیں۔ مرکزی مسلح پولیس فورسز کے بینڈز 'وجے بھارت'، 'ہتھروہی'، 'جے ہو' اور 'ویر سپاہی' پیش کریں گے۔ بھارتی فضائیہ کے بینڈ کی دھنوں میں 'بریو واریئر'، 'ٹوائلائٹ'، 'الرٹ' اور 'فلائنگ اسٹار' شامل ہوں گی، جبکہ بھارتی بحریہ کا بینڈ 'نمستے'، 'ساگر پون'، 'ماتری بھومی'، 'تیجسوی' اور 'جے بھارتی' پیش کرے گا۔ اس کے بعد بھارتی فوج کا بینڈ 'وجیی بھارت'، 'آرمبھ ہے، پرچنڈ ہے'، 'اے وطن، اے وطن'، 'آنند مٹھ'، 'سگمیہ بھارت' اور 'ستارے ہند' بجائے گا۔ اس کے بعد ماسڈ بینڈز 'بھارت کے شان'، 'وندے ماترم' اور 'ڈرمرز کال' پیش کریں گے۔ تقریب کا اختتام بگلرز کی جانب سے پیش کی جانے والی مقبول دھن 'سارے جہاں سے اچھا' پر ہوگا۔ تقریب کے پرنسپل کنڈکٹر اسکواڈرن لیڈر لیما پوکیم روپ چندر سنگھ ہوں گے۔ بھارتی فوج بینڈ کے کنڈکٹر صوبیدار میجر پرکاش جوشی ہوں گے، جبکہ بھارتی بحریہ اور بھارتی فضائیہ کے بینڈز کی قیادت بالترتیب ایم انٹونی، ایم سی پی او ایم یو ایس II اور وارنٹ آفیسر اشوک کمار کریں گے۔ مرکزی مسلح پولیس فورسز کے بینڈ کے کنڈکٹر انسپکٹر چیتر م ہوں گے۔ پائپس اینڈ ڈرمز بینڈ صوبیدار ایس پی چورسیا کی ہدایات میں پرفارم کرے گا، جبکہ بگلرز صوبیدار منوج کمار کی قیادت میں پرفارم کریں گے۔ اس سال وجے چوک پر تقریب کے لیے قائم نشست گاہوں کے حصوں کے نام بھارتی موسیقی کے سازوں پر رکھے گئے ہیں، جن میں بانسری، ڈمرو، اکتارا، ایسراج، مریدنگم، ناگاڑا، پکھاوج، سنتور، سارنگی، سرندا، سرود، شہنائی، ستار، سربہار، طبلہ اور وینا شامل ہیں۔

ناندیڑ میں عازمینِ حج کی میڈیکل اسکریننگ کے دوران بدانتظامی

ڈسٹرکٹ ٹریز کی عدم دلچسپی، کیمپ بدنظمی کا شکار

انتظامات میں این جی اوز کی کمی کھل کر سامنے آئی

ناندیڑ۔28 جنوری (حیدر علی): ناندیڑ ضلع سے حج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعے اس سال کل 598 منتخب شدہ عازمینِ حج حج کی سعادت حاصل کرنے والے ہیں۔ روانگی سے قبل ان عازمین کے لیے میڈیکل اسکریننگ اور فٹنس سرٹیفکیٹ لازمی قرار دیا گیا ہے، جس کے لیے ناندیڑ کے شری گرو گوبند سنگھ جی ضلع اسپتال میں میڈیکل فٹنس اسکریننگ کیمپ منعقد کیا گیا۔ آج تقریباً 150 عازمین کو میڈیکل اسکریننگ کے لیے بلایا گیا تھا۔ یہ کیمپ ناندیڑ شہر اور ضلع کے عازمین کے لیے رکھا گیا تھا، جو شام 6 بجے تک جاری رہا۔ حج کمیٹی آف انڈیا کی جانب سے ضلع کے لیے چار ڈسٹرکٹ ٹریز کا انتخاب کیا گیا ہے۔ گزشتہ دو برسوں سے ڈسٹرکٹ ٹریز کے انتخاب کا طریقہ کار یہ رہا ہے کہ امیدواروں سے درخواستیں طلب کی جاتی ہیں، امتحان لیا جاتا ہے اور میرٹ لسٹ کی بنیاد پر انتخاب کیا جاتا ہے۔ اسی طریقہ؟ کار کے تحت حج کمیٹی آف انڈیا کی جانب سے ناندیڑ ضلع کے لیے چار ڈسٹرکٹ ٹریز منتخب کیے گئے ہیں۔ قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ ناندیڑ ضلع سے بھی کئی افراد نے ڈسٹرکٹ ٹریز کے لیے درخواستیں دی تھیں، مگر منتخب شدہ ٹریز میں ناندیڑ ضلع کے دو اور لاتور ضلع کے دو ٹریز شامل ہیں۔ مقامی سطح پر درخواست دینے کے باوجود دوسرے ضلع کے ٹریز کو ناندیڑ ضلع کی ذمہ داری دینا غیر مناسب قرار دیا جا رہا ہے۔ گزشتہ کئی سالوں سے عازمینِ حج کی تربیت، رہنمائی، میڈیکل اسکریننگ اور روانگی تک کے تمام انتظامات خانگی این جی اوز کے ذریعے انجام دیے جاتے تھے۔ ناندیڑ ضلع میں دو این جی اوز گزشتہ کئی برسوں سے یہ خدمات بے لوث انجام دے رہی تھیں، جس کے باعث عازمین کو سہولت اور نظم وضبط حاصل رہتا تھا۔ تاہم اس سال حج کمیٹی آف انڈیا اور اسٹیٹ حج کمیٹی آف مہاراشٹر نے ان این جی اوز کو یہ ذمہ داریاں نہیں دیں۔ اسٹیٹ حج کمیٹی آف مہاراشٹر اور سینٹرل حج کمیٹی آف انڈیا کی جانب سے ہدایت دی گئی تھی کہ 48 گھنٹوں کے اندر میڈیکل اسکریننگ مکمل کی جائے۔

اسی کے تحت عازمین کو اچانک واٹس ایپ گروپس کے ذریعے اطلاع دی گئی اور صبح 8 بجے سے 10 بجے کا وقت مقرر کیا گیا۔ چار ڈسٹرکٹ ٹریز میں سے صرف ایک ڈسٹرکٹ ٹریز مفتی عبدالرزاق صبح 7 بجے سے موقع پر موجود رہے اور عازمین کی خدمت انجام دیتے رہے، جبکہ ایک ٹریز دوپہر 12 بجے پہنچے اور باقی دو ٹریز غیر حاضر رہے۔ قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ ناندیڑ ضلع کے عازمین کے لیے لاتور ضلع کے دو ڈسٹرکٹ ٹریز مقرر کیے گئے تھے۔ میڈیکل اسکریننگ کے دوران بلڈ پریشر، شوگر، خون و پیشاب کی جانچ، ای سی جی اور ایکسرے سمیت دیگر ضروری ٹیسٹ کیے گئے، مگر ناقص انتظامات کے باعث عازمین کو گھنٹوں قطاروں میں کھڑا رہنا پڑا۔ متعدد عازمین نے بتایا کہ مقررہ وقت ختم ہونے کے باوجود دوپہر کے بعد تک جانچ کا عمل جاری رہا۔ خصوصی طور پر خواتین عازمین کو پیشاب کی جانچ میں شدید مشکلات پیش آئیں، کیونکہ متعلقہ کٹس ختم ہوگئیں۔ اس کے علاوہ اسٹاف کی کمی اور اسپتال عملے کی عدم تعاون کے سبب بزرگ عازمین کو سخت جسمانی تکالیف برداشت کرنی پڑیں۔ سابقہ میں خدمات انجام دینے والی این جی اوز نے بتایا کہ اس سال انہیں نہ تو ذمہ داری دی گئی اور نہ ہی ڈسٹرکٹ ٹریز کے ساتھ تال میل کے لیے بلایا گیا۔ این جی اوز اور عازمین کا کہنا ہے کہ ہر ضلع میں مقامی سطح پر برسوں سے بے لوث خدمات انجام دینے والی این جی اوز کو نظرانداز نہیں کیا جانا چاہیے، بلکہ ان کی مدد حاصل کرتے ہوئے ہی انتظامات انجام دیے جائیں تو عازمین کو بہتر سہولت مل سکتی ہے۔ ذرائع کے مطابق باقی عازمین کی میڈیکل اسکریننگ 31 جنوری سے قبل مکمل کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ تاہم عازمین نے مطالبہ کیا ہے کہ آئندہ کیمپوں میں بہتر منصوبہ بندی، سہولتوں کی فراہمی اور مقامی این جی اوز کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے تاکہ عازمین کو غیر ضروری پریشانیوں سے بچایا جاسکے۔

ناندیڑ میں اجیت دادا کو خراجِ عقیدت

ناندیڑ: طیارہ حادثے میں وفات کی خبر ملتے ہی جاولا دیشمکھ میں ننھے بچوں نے ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ **اجیت دادا پوار** کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر پرنسپل **ڈھولے جی۔ ایس۔ **مضمون کے استاد **اومکانت بیمبرے**، اسکول مینجمنٹ کمیٹی کے صدر **سریش گود بولے، ہنند گود بولے، گنوت کچھے، بھیم راو گود بولے، فاروق پٹھان، راجیش شکھرے اور **منیشا کچھے موجود تھے۔ مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے انتقال کے بعد ریاستی حکومت نے تمام سرکاری دفاتر میں چھٹی اور تین روزہ سوگ **منانے کا حکم جاری کیا ہے۔

ایم ایچ 26- ڈی اے نئی موٹر سائیکل رجسٹریشن سیریز جلد شروع

پسندیدہ نمبر کے لیے درخواستیں 29 جنوری تک قبول

ناندیڑ، 28 جنوری: (ورق تازہ نیوز) غیر ٹرانسپورٹ زمرے کی موٹر سائیکل گاڑیوں کے لیے MH26**-**DA کی نئی رجسٹریشن سیریز جلد شروع کی جا رہی ہے۔ اس سیریز کے تحت پسندیدہ رجسٹریشن نمبر حاصل کرنے کے خواہشمند افراد سے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ پسندیدہ نمبر کے لیے درخواست دینے والے امیدواروں کو ** آدھار کارڈ، پین کارڈ، موبائل نمبر اور ای میل آئی ڈی** کے ساتھ درخواست جمع کرانا لازمی ہے۔ یہ درخواستیں 29** جنوری 2026 کو دوپہر 2:30 بجے تک ** قبول کی جائیں گی۔ درخواست کے ساتھ متعلقہ پسندیدہ نمبر کی فیس کا **ڈیمانڈ ڈرافٹ (ڈی ڈی)** جمع کرانا بھی لازمی ہوگا، ایسا علاقائی ٹرانسپورٹ دفتر نے واضح کیا ہے۔ مقررہ تاریخ اور وقت کے بعد کوئی بھی درخواست قبول نہیں کی جائے گی۔ اسی طرح اگر کسی ایک پسندیدہ نمبر کے لیے ایک سے زائد درخواستیں موصول ہوتی ہیں تو متعلقہ درخواست گزاروں کو 29** جنوری 2026 کو دوپہر 4 بجے ** ٹیلی فون کے ذریعے اطلاع دی جائے گی۔ لہٰذا پسندیدہ نمبر حاصل کرنے کے خواہشمند گاڑی مالکان سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ مقررہ وقت کے اندر اپنی درخواستیں جمع کرائیں۔ یہ اپیل ** علاقائی ٹرانسپورٹ افسر، ناندیڑ** کی جانب سے کی گئی ہے۔

مدرسہ عربیہ دارالعلوم عثمان نگر میں سالانہ جلسہ عام کا شاندار انعقاد

امسال مدرسہ کے 9 طلباء نے حفظ قرآن مکمل کیا

ناندیڑ۔ 26 جنوری (راست) مدرسہ عربیہ دارالعلوم عثمان نگر، تعلقہ قندھار، ضلع ناندیڑ میں ادارہ کی جانب سے سالانہ جلسہ عام 26 جنوری 2026، بروز پیر صبح 11 بجے سے دوپہر 3 بجے تک دارالعلوم عثمان نگر، کے وسیع و عریض گراونڈ میں بعنوان" موجودہ دور میں مکاتبِ قرآنیہ و مدارسِ دینیہ کی عظمت و اہمیت" پر نہایت ہی دینی جوش وجذبہ اور روحانی فضا کے ساتھ منعقد کیا گیا۔ اس عظیم الشان سالانہ جلسہ عام میں زیر صدارت حضرت مولانا امیر اللہ خان صاحب قاسمی (دامت برکاتہم بانی و مہتمم مدرسہ سراج العلوم محبوب نگر) کے بخوبی انجام دے۔ جبکہ مقرر خصوصی حضرت مولانا عبدالحمید خان صاحب قاسمی دامت برکاتہم سابق صدر المدرسین مدرسہ دارالعلوم کربلا ناندیڑ نے معنی خیز خطاب فرمایا۔ اس جلسہ عام میں مدرسہ عربیہ دارالعلوم عثمان نگر کے بانی و مہتمم مولانا مجاہد یار خان صاحب اشاعتی نے تمام مہمانان کا شال پوشی اور پھولوں کے ہار پہناتے ہوئے پرتپاک استقبال کیا۔ واضح ہو کہ امسال مدرسہ کے 9 خوش نصیب حفاظِ کرام کی تکمیلِ حفظِ قرآن کی پُرنور مجلس منعقد ہوئی، جس میں حضرت مولانا امیر اللہ خان صاحب اور حضرت مولانا عبدالحمید خان صاحب قاسمی نے حفظ کرنے والے طلباء کی دستار بندی کی۔

اس کے ساتھ حفاظِ قرآن، اساتذ؟ مدرسہ، اساتذ؟ مکاتبِ قرآنیہ کی خدمات کے اعتراف میں ان کی عزت افزائی اور گلپوشی کرتے ہوئے مومنٹو اور ٹروفی سرٹفکیٹ دے کر اعزازات سے نوازا گیا۔ جلسہ میں دارالعلوم عثمان نگر کی نگرانی میں چلنے والے اطراف واکناف کے 22 مکاتبِ قرآنیہ کے طلبہ و طالبات کی تکمیلِ ناظرہ کی مجالس بھی منعقد ہوئیں۔ اس جلسہ عام میں طلبہ وطالبات نے دلچسپ اور ایمان افروز پروگرام پیش کر کے سامعین سے خوب داد وصول کی۔ جلسہ میں شریک حضرات علمائے کرام نے اپنے قیمتی خطابات، وعظ ونصیحت کے ذریعے موجودہ دور میں دینی تعلیم کی اہمیت، قرآن سے وابستگی اور نئی نسل کی دینی تربیت پر زور دیا۔ جلسہ کے مقررِ خصوصی حضرت مولانا الحاج عبدالحمید خان صاحب قاسمی تھے، جنہوں نے نہایت جامع اور فکر انگیز خطاب فرمایا۔ جبکہ مہمانِ خصوصی اور صدرِ جلسہ حضرت مولانا الحاج امیر اللہ خان صاحب رہے، جن کا شگفتہ اور شیریں بیان حاضرین کے لیے باعثِ فیض بنا۔ جلسہ کی نظامت وادائیگی کے فرائض مولانا ریاض الدین صاحب قاسمی نے بحسن وخوبی انجام دیے۔ اسی طرح مدرسہ عربیہ دارالعلوم عثمان نگر کے ناظم مدرسہ مولانا محمد منصور خان صاحب اشاعتی نے بھی مہمانان کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس جلسہ عام میں دیگر مہمانان خصوصی میں عثمان نگر کے پی ائی ٹل پتھرے وار سر، قاضی محمد ساجد محی الدین وہ کئی برادارانِ وطن کے علاوہ کئی حفاظ آئمہ مساجد نے شرکت درج کی۔ اس جلسہ عام میں اطراف واکناف سے بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت درج کی۔ آخر میں حضرت مولانا الحاج امیر اللہ خان صاحب کی۔ دعا پر جلسہ کا اختتام عمل میں آیا۔ ہوا۔

مدرسہ محمدیہ عربیہ اور لبنیٰ اُردو پرائمری اسکول میں یومِ جمہوریہ کے موقع پر مختلف سرگرمیوں کا آغاز

ناندیڑ: 26 / جنوری یوم جمہوریہ کے موقع پر ناندیڑ شہر کی مشہور ومعروف دینی، عصری واقامتی درسگاہ مدرسہ محمدیہ عربیہ اور لبنیٰ اُردو پرائمری اسکول، ندیم کالونی گاڑے گا؟ں روڈ، ناندیڑ میں مفت میڈیکل کیمپ کا کامیاب انعقاد عمل میں آیا۔ اسکول ومدرسہ کے احاطہ میں پرچم کشائی کے بعد مدرسہ اور اسکول کے طلباء ؍ وطالبات نے اردو مراٹھی انگریزی زبان میں تقاریر پیش کی طلباء ؍ کے سرپرستوں نے ادارے میں ہورہی دونوں کی تعلیم کے ساتھ سماجی فلاحی رفاحی خدمات کی سراہنا کی بعدازاں میڈیکل کیمپ کی شروعات ہوئی، جو شام تک چلتا رہا۔ ناندیڑ کے ماہرین ڈاکٹرس کی موجودگی میں منعقدہ اس کیمپ میں ڈیجیٹل مشین کے ذریعہ آنکھوں کا معائنہ، جلد، دانت، خواتین، بچوں اور بڑوں کے تمام بیماریوں کا علاج کے ساتھ ساتھ دوائیاں بھی مفت تقسیم کی گئی۔ اور کئی مریضوں کا بی پی اور شوگر بھی ٹیسٹ کیا گیا اس کیمپ میں ڈاکٹر چودھری احسان، ڈاکٹر راہول راچیواڑ، ڈاکٹر اعجاز رافع، ڈاکٹر عبدالزکی، ڈاکٹر سمینہ زکی، ڈاکٹر عبدالباقی، ڈاکٹر محمد ارشاد، ڈاکٹر عدنان عارش، ڈاکٹر شیو مالا چیتواڑ، ڈاکٹر لبنیٰ عروج، ڈاکٹر عبید تمی اور مریم ہاسپٹل کی ڈاکٹرس اور کرن آپٹیکل ڈاکٹر لائن کے پروپرائٹر محمد عارف نیا اور سماجی کارکن ایم آر محمد اظہر الدین نے اپنی خدمات انجام دیں۔ علاقہ کے علاوہ شہر بھر سے سینکڑوں کی تعداد میں ضرورتمندوں نے اس کیمپ سے استفادہ حاصل کیا۔ اس کے بعد ادارے کی جانب سے ایک مختصر سی ڈاکٹرس اور مہمانوں کی گلپوشی کی تقریب میں شریک ہوئے مہمان مولانا ایوب قاسمی، سینئر صحافی الطاف احمد ثانی، حافظ عبدالحفیظ حافظ محمد جاوید حافظ محمد سعید حافظ محمد خالد مولانا اظہرو دیگر موجود تمام ڈاکٹرس نے محمد خواجہ ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی ناندیڑ کے بانی و مہتمم حافظ و قاضی محمد رفیق اشاعتی کی اس طبی خدمات پر ستائش کی، اور ادارہ کی مزید ترقی کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ خیال رہے کہ حافظ قاضی محمد رفیق کی سرپرستی میں محمد خواجہ ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی ناندیڑ کی جانب سے گزشتہ کئی سالوں سے ہر موقع پر مسلسل سماجی اور عوامی خدمات انجام دیتے آرہے ہیں، ہر سال 15 اگست و 26 جنوری کے موقع پر مفت میڈیکل کیمپ کا انعقاد، اسی طرح رمضان میں مفت راشن کٹس کی تقسیم اور وقتاً فوقتاً مدرسہ واسکول کی جانب سے عوامی فلاحی وامدادی خدمات کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔

ہمی بھاؤ پر تور (تُور دال) کی خریداری کے لیے

20 جنوری سے آن لائن رجسٹریشن

ناندیڑ،28 جنوری: مرکزی حکومت کی کم از کم امدادی قیمت (MSP) خریداری اسکیم کے تحت نافڈ (NAFED) کے ذریعے ناندیڑ ضلع میں خریف سیزن 2025-26 کے لیے تور (ارہر) کی فصل کی ہمی بھاؤ پر خریداری کی جائے گی۔ اس مقصد کے لیے کسانوں کی 20** جنوری سے 20 فروری* 2026* کے دوران آن لائن پورٹل پر رجسٹریشن کی جائے گی۔ اس سلسلے میں ضلع میں مجموعی طور پر 23** خرید مراکز** مقرر کیے گئے ہیں۔ کسانوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ہمی بھاؤ خریداری اسکیم کا فائدہ اٹھائیں، یہ اپیل ضلع مارکیٹنگ افسر **آر۔ جی۔ گھوانے** نے کی ہے۔ ناندیڑ ضلع میں درج ذیل خرید مراکز پر مارکیٹنگ فیڈریشن کے ذریعے تور فصل کے لیے کسانوں کی آن لائن رجسٹریشن شروع کی گئی ہے: تعلقہ خرید وفروخت سنگھ **مکھید/ حدگاؤں / بلولی (کاسرالی) / لوہا* *، کنڈلواڑی مختلف کاری سیوا سہکاری سنستھا، کنڈلواڑی، ناندیڑ ضلع پھل وسبزی سہکاری سنستھا، اردھاپور، پنڈت دین دیال اُپادھیائے ابھینو سہکاری سنستھا، دیگلور، بالیرام پاٹل پھل وسبزی سہکاری خرید و فروخت سنستھا، بیرلی، مکھید پھل وسبزی سہکاری خرید و فروخت سنستھا، اُمردری، کنوٹ تالوکا زرعی مال پروسیسنگ سہکاری سنستھا، گنیش پور (تا۔ کنوٹ)، جے مہاراشٹر شیتی مال خرید وفروخت سہکاری سنستھا، کوتھا، سوامی وویکانند ابھینو سہکاری سنستھا، شیلگاؤں تھڈی (تا۔ دھرم آباد)، اشٹ وِنا یک شیتی مال خرید و فروخت سہکاری سنستھا، مانواڑی پھاٹا (تا۔ حدگاؤں)، مہاتما بسویشور دیہی ترقی منڈل، باپ شیٹ واڑی (مکرام آباد)، کسان پروڈیوسر کمپنی، راتولی/ بیٹموگرا، پانڈورنگ پھل و سبزی سہکاری سنستھا، دھامن گاؤں، بالی راجا پٹن ابھینو سہکاری سنستھا، کوتھاری (تا۔ کنوٹ)، شری رام جانکی ابھینو شکشن پرچارک منڈل، سگروڑی (تا۔ بلالی)، چکر دھر پھل وسبزی سہکاری سنستھا، بلالی (تا۔ مکھید)، سوامی وویکانند ابھینو جدید سہکاری سنستھا، دیگلور، آنجھانی پرمود مہاجن ابھینو جدید سہکاری سنستھا، پالا (تا۔ مکھید)، جگدمبا ودیا پرچارک منڈل، باربالی (تا۔ مکھید) شامل ہیں۔ کسان بھائیوں کو آن لائن رجسٹریشن کے لیے موجودہ سیزن کی تور فصل کا** آن لائن اندراج شدہ سات بارہ (12/7) اُتارا، آدھار کارڈ اور قومی بینک کا پاس بک** متعلقہ تالوکا کے خرید مرکز پر جمع کرانا ہوگا۔ چونکہ رجسٹریشن کا عمل POS** مشین کے ذریعے آن لائن** کیا جائے گا، اس لیے کسانوں کا خود خرید مرکز پر موجود رہنا لازمی ہے۔ یہ معلومات ضلع مارکیٹنگ افسر **آر۔ جی۔ گھوانے نے ایک پریس ریلیز کے ذریعے دی ہیں۔

یومِ جمہوریہ 2026: وجے چوک دل موہ لینے والی بھارتی دھنوں سے گونج اٹھے گا

نئی دہلی۔ ایم این این۔ وجے چوک، جو اپنی تاریخی حیثیت رکھتا ہے، 29 جنوری 2026 کو منعقد ہونے والی بیٹنگ ریٹریٹ کی تقریب کے دوران دل موہ لینے والی بھارتی دھنوں سے گونجنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ یہ تقریب 77ویں یوم جمہوریہ کی تقریبات کے اختتام کی علامت ہوگی۔ اس موقع پر بھارتی فوج، بھارتی بحریہ، بھارتی فضائیہ اور مرکزی مسلح پولیس فورسز کے بینڈز ممتاز سامعین کے سامنے دلکش اور جوش وخروش سے بھرپور دھنیں پیش کریں گے۔ معزز مہمانوں میں صدرِ جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو، نائب صدر جمہوریہ جناب سی پی رادھا کرشنن، وزیر اعظم جناب نریندر مودی، وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ، دیگر مرکزی وزراء ؍، اعلیٰ حکام اور عوام شامل ہوں گے۔

ہندوستان۔ یورپی یونین ایف ٹی اے سے بے پناہ مواقع پیدا ہونگے۔ وزیر اعظم مودی

نئی دہلی۔ 28 جنوری۔ ایم این این۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ منگل کو یوروپی یونین کے ساتھ ایک "تاریخی ا؟زاد تجارتی معاہدہ" کو حتمی شکل دی گئی اور نوٹ کیا کہ اسے "تمام سودوں کی ماں" اور "گیم چینجر" کے طور پر سراہا جا رہا ہے۔ یہاں سالانہ این سی سی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے پی ایم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان نے جن ایف ٹی اے پر دستخط کیے ہیں وہ ملک کے نوجوانوں کے لیے بے شمار مواقع پیدا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا ہندوستان کے نوجوانوں کو بڑے اعتماد کے ساتھ دیکھ رہی ہے۔

مہاراشٹر نے ایک متحرک، باصلاحیت اور عوام دوست قیادت کھودی

ممبئی: مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت دادا پوار کے اچانک انتقال کی خبر نہایت صدمہ خیز اور دل کو لرزا دینے والی ہے۔ ان کی صاف گوئی، انتظامیہ پر مضبوط گرفت، عوامی مسائل کی گہری سمجھ اور انہیں حل کرنے کی صلاحیت کے باعث مہاراشٹر نے ایک متحرک، باصلاحیت اور عوام دوست قیادت کھودی ہے۔ ان خیالات کا اظہار مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال نے اپنے تعزیتی بیان میں کیا ہے۔ اجیت دادا پوار کے انتقال پر شدید رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ اجیت پوار کو سیاست کی تربیت اپنے چچا اور سینئر لیڈر شرد چندر پوار سے ملی۔ ان کی رہنمائی میں کام کرتے ہوئے اجیت دادا نے سیاست میں اپنی الگ پہچان قائم کی۔ کام کے معاملے میں وہ نہایت واضح، وقت کے پابند، مضبوط ارادوں کے حامل اور فیصلہ کن کردار کے مالک تھے۔ پارٹی سے بالاتر ہوکر وہ ہر ضرورت مند کی مدد کے لیے ہمہ وقت تیار رہتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے طویل سیاسی سفر میں اجیت پوار نے رکن اسمبلی، رکن پارلیمنٹ، مختلف محکموں کے وزیر اور نائب وزیر اعلیٰ جیسے اہم عہدوں پر فائز رہتے ہوئے ہر ذمہ داری کو پوری دیانت داری اور صلاحیت کے ساتھ نبھایا۔ سیاست کے ساتھ ساتھ سماجی، ثقافتی، زرعی، کوا؟ پریٹو، فنون اور کھیلوں کے میدان میں بھی ان کی خدمات نمایاں رہیں۔ بارامتی، پونے اور پمپری چنچوڑ جیسے شہروں میں بڑے پیمانے پر ترقیاتی کاموں کے ذریعے انہوں نے ان علاقوں کی شکل وصورت بدل کر رکھ دی۔ عام آدمی کے کام ہونے چاہئیں، یہی ان کی مستقل سوچ تھی۔ شیواجی، شاہو، فلے اور امبیڈکر کے ترقی پسند افکار ان کی سیاسی فکر کی بنیاد تھے۔ ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ اجیت پوار کی انتظامیہ پر مضبوط گرفت تھی۔ ریاستی قیادت کے دوران انہوں نے ادارہ جاتی مضبوطی پر توجہ دی، قیادت کی نئی نسل تیار کی اور کوا؟ پریٹیو شعبے کے ذریعے دیہی ترقی کو ترجیح دی۔ اختلافی سیاست کے باوجود اپوزیشن لیڈروں کے ساتھ بھی ان کے تعلقات خوشگوار رہے۔ ان کے انتقال سے مہاراشٹر کو ایک بڑی سیاسی نقصان پہنچا ہے۔ جس طرح سابق وزرائے اعلیٰ ولاس راو؟ دیشمکھ اور گوپی ناتھ منڈے کے انتقال سے ریاست کو ناقابلِ تلافی نقصان ہوا تھا، اسی طرح اجیت پوار کے اچانک انتقال نے بھی مہاراشٹر کو گہرا صدمہ پہنچایا ہے۔ ہرش وردھن سپکال نے اجیت دادا پوار کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی اس دکھ کی گھڑی میں پوار خاندان کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے غم میں برابر کی شریک ہے۔

مہاراشٹر نے ایک بہترین لیڈر کو کھودیا

تروونت پورم: مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے سینئر لیڈر اجیت پوار کے اچانک انتقال پر کانگریس کے سینئر لیڈر اور مہاراشٹر کانگریس کے انچارج رمیش چینیتھلا نے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اجیت پوار کے انتقال سے انہیں ذاتی طور پر بڑا صدمہ پہنچا ہے۔ رمیش چینیتھلا نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ ان کا اور اجیت پوار کا تعلق این ایس یو آئی کی صدارت کے دور سے ہی قریبی رہا ہے۔ بعد ازاں جب وہ آل انڈیا یوتھ کانگریس کے صدر بنے تو اجیت پوار اور ان کے خاندان کے ساتھ یہی قربت اور اعتماد کا رشتہ برقرار رہا۔ انہوں نے کہا کہ اجیت پوار کے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی میں سینئر لیڈر بننے کے بعد بھی یہ تعلق اسی خلوص اور محبت کے ساتھ قائم رہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مہاراشٹر کانگریس کے انچارج کے طور پر کام کرتے ہوئے انہیں اجیت پوار کے ساتھ زیادہ قریب سے تبادلہ؟ خیال کا موقع ملا۔ ان کے مطابق اجیت پوار ایک مضبوط سیاسی شخصیت تھے جنہوں نے مہاراشٹر کی سیاست میں نمایاں کردار ادا کیا۔ ان کے انتقال سے مہاراشٹر کی سیاسی زندگی میں ایک بڑا خلا پیدا ہوگیا ہے۔ رمیش چینیتھلا نے کہا کہ اجیت پوار کے اچانک انتقال سے نہ صرف ان کے خاندان بلکہ پورے مہاراشٹر کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ پوار خاندان کو اس بڑے صدمے کو برداشت کرنے کی ہمت اور حوصلہ عطا ملے۔

اجیت پوار کے انتقال سے مہاراشٹر ایک باوقار اور صاف گو قیادت سے محروم ہوگیا: ورشا گائیکواڑ

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے صدر اور مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے طیارہ حادثے میں انتقال کی خبر انتہائی صدمہ خیز اور ناقابلِ یقین ہے۔ اس خبر پر یقین کرنا مشکل ہو رہا ہے۔ ان کے اچانک انتقال سے مہاراشٹر ایک صاف گو، باوقار اور مضبوط لیڈر سے محروم ہوگیا ہے۔ یہ خیالات ممبئی کانگریس کی صدر اور رکن پارلیمنٹ ورشا گائیکواڑ نے اظہارِ افسوس کرتے ہوئے ظاہر کیے۔ اجیت پوار کے انتقال پر ورشا گائیکواڑ نے کہا کہ کانگریس۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی مخلوط حکومت اور بعد ازاں مہاوکاس اگھاڑی حکومت کے دوران انہیں اجیت پوار کے ساتھ قریبی طور پر کام کرنے کا موقع ملا۔ اسی لیے ان کی رحلت کی خبر ہمارے لیے خاندان کے کسی فرد کے بچھڑ جانے جیسا صدمہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اجیت پوار اپنی وقت کی پابندی، کابینہ اور پارٹی میں ایمانداری کے ساتھ محنت کرنے اور کام کے تئیں سنجیدگی کے لیے جانے جاتے تھے۔ ورشا گائیکواڑ نے کہا کہ بطور وزیر خزانہ اجیت پوار اس بات کو ہمیشہ یقینی بناتے تھے کہ ریاستی فنڈ عوامی مفاد کے منصوبوں اور درست کاموں پر ہی خرچ ہوں۔ وہ مالی نظم وضبط کے ساتھ ترقیاتی کاموں کو آگے بڑھانے پر زور دیتے تھے۔ ان کی مشفق اور مزاحیہ اندازِ گفتگو کئی بار سنجیدہ اور دباؤ بھرے حالات میں ماحول کو ہلکا کر دیتی تھی، جو ان کی شخصیت کا ایک نمایاں پہلو تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اجیت پوار کے اچانک انتقال سے مہاراشٹر کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچا ہے۔ یہ ایسا خلا ہے جسے پُر کرنا ممکن نہیں۔ انہوں نے پوار خاندان کے تئیں دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس دکھ کی گھڑی میں وہ اور کانگریس پارٹی پوری طرح پوار خاندان اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے کارکنان کے غم میں شریک ہیں۔ ورشا گائیکواڑ نے اجیت پوار کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی خدمات اور یادیں ہمیشہ مہاراشٹر کی سیاست میں زندہ رہیں گی۔

ٹی سی گم گئی

میری محمد محسن ولد عبدالقوم کی مدینۃ العلوم ہائی اسکول ناندیڑ کے نام کی ٹی سی دوران سفر دیگلور تا کلا مندر تک کہیں گم ہوگئی ہے۔ جس کسی صاحب کو ٹی سی ملے وہ حسب ذیل پتہ پر لاکر دیں مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

محمد محسن ولد عبدالقوم

ساکن قیوم کمپلکس دیگلور ناکہ ناندیڑ

ٹی سی گم گئی

میری رمشا فاطمہ ولد شیخ حیدر حسین مدرسہ ملیہ اسکول حیدر باغ ناندیڑ کی چوتھی جماعت کی ٹی سی بتاریخ 27/ جنوری کو دیگلور ناکہ سے اسٹیشن جاتے وقت کہیں گم ہوگئی۔ دیگلور تا کلا مندر تک کہیں گم ہوگئی ہے۔ جس کسی صاحب کو ٹی سی ملے وہ حسب ذیل پتہ پر لاکر دیں مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

رمشا فاطمہ ولد شیخ حیدر حسین

حیدر باغ دیگلور ناکہ ناندیڑ

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کی؟۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔